روزنامہ وطن بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

سنیچروار
22 فروری 2025

SATURDAY
22-FEBRUARY-2025

صفحہ 08
ساروگنگولی کی گاڑی کو حادثہ پیش

صفحہ 08
فخر کی انجری محمد عامر کا بڑا انکشاف

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 44 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

تین مارچ سے شروع ہوگا جموں وکشمیر یوٹی کا پہلا بجٹ اجلاس

تیاریاں ہنگامی بنیادوں پر جاری

اجلاس کے دوران سیکورٹی اورامن وقانون پر کوئی بھی سوال نہیں ہوگا حکومت کی جانب سے اصول طے

سرینگر/21فروری//

تین مارچ سے شروع ہونے والا جموں کشمیر یوٹی کے پہلے بجٹ اجلاس کیلئے تیاریاں ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے وہیں اجلاس کے دوران وقفہ سوالات میں سیکورٹی اور امن وقانون پر کوئی بھی سوال نہیں ہوا اور جموں کشمیر حکومت نے اس کیلئے اصول بھی طے کئے ہیں۔سی این آئی کے مطابق جموں میں 03مارچ سے جموں کشمیر یوٹی حکومت کا پہلا بجٹ اجلاس منعقد ہو رہا ہے اور وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ 7مارچ کو اپنا پہلا بجٹ پیش کریں گے۔بجٹ اجلاس کیلئے جہاں تیاریاں ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے وہیں اپوزیشن میں بیٹھے ممبران اسمبلی سرکار کو گھیرنے کیلئے بھی کمر بستہ ہے۔اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے 3مارچ کو ہونے والے آئندہ بجٹ اجلاس سے پہلے حکام نے تمام محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ نوڈل افسران کی تقرری کریں اور محکمانہ سطح پر سوالیہ سیل قائم کریں۔رپورٹس کے مطابق قانون ساز اسمبلی کے 90 میں سے 82ممبران نے تقریباً 800 سوالات اور 80پرائیویٹ ممبران بلز جمع کرائے ہیں۔ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سیشن کے دوران سوالات پر بعض پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔جس میں خاص طور پولیس،امن وقانون اور سیکورٹی کے معاملات کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کہ اسپیکر انہیں خصوصی حالات میں اجازت نہ دیں۔اس کے علاوہ آل انڈیا سروسز سے متعلق مسائل پر بحث کو بھی خارج کر دیا جائے گا۔ذرائع نے بتایا کہ انتظامیہ نے ایک حکم نامہ جاری کیا جس میں محکموں کے سربراہان کو نوڈل افسروں کو نامزد کرنے اور سیشن کے دوران بروقت اور درست جوابات فراہم کرنے کے لیے سوالیہ سیل قائم کرنے کو کہا گیا۔تمام سرکاری ملازمین کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سیشن کے دوران اپنے متعلقہ دفاتر میں رہیں تاکہ کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلایا جاسکے۔حکم نامے میں کہا گیا ہے ’’کوئی بھی افسر یا اہلکار سیشن کے دوران پیشگی منظوری کے بغیر اپنا اسٹیشن نہیں چھوڑے گا تاکہ کارروائی کے ہموار انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے‘‘۔جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز کہا کہ آئندہ بجٹ اجلاس مطالبات کو حل کرنے اور لوگوں کے خدشات کو دور کرنے کے لئے ایک مضبوط بنیاد رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ تمام مطالبات کو ایک ہی بار میں پورا نہیں کیا جاسکتا کیونکہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے ہمیں مسائل کے حل کے لیے پانچ سال کا وقت دیا ہے۔انہوں نے کہا۔۔۔101

تمام مطالبات کوایک ہی بار پورا کرنا ممکن نہیں:وزیر اعلیٰ

اسمبلی کا بجٹ اجلاس مستقبل میں عوام کے مسائل کے حل کی مضبوط بنیاد رکھےگا

سری نگر:۲۰فروری//

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز کہا کہ آئندہ بجٹ اجلاس مطالبات کو حل کرنے اور لوگوں کے خدشات کو دور کرنے کے لئے ایک مضبوط بنیاد رکھے گا۔انہوں نے کہا کہ تمام مطالبات کو ایک ہی بار میں پورا نہیں کیا جاسکتا کیونکہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے ہمیں مسائل کے حل کے لیے پانچ سال کا وقت دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی پوری کوشش کررہی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہماری کوشش ہوگی۔۔۔102

کیموہ میں نوجوان کرنٹ لگنے سے لقمہ اجل

کولگام:۲۰فروری//

جنوبی ضلع کولگام کے ایک مضافاتی گاؤں میں ایک نوجوان بجلی کرنٹ لگنے سے لقمہ اجل بن گیا۔جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق ایک 35 سالہ الیکٹریشن جمعرات کی شام جنوبی کشمیر ضلع کولگام کے علاقے اوڈی پورہ کیموہ میں اپنے گھر میں بجلی کی لائن کی مرمت کے دوران دم توڑ گیا۔ذرائع نے بتایا کہ نوجوان الیکٹریشن گھر میں بجلی۔۔۔103

آج ہر ہندوستانی 21ویں صدی کے وِکست بھارت کے لئے کام کررہا ہے

شہریوں کی ترقی بہت اہم،مختلف شعبوں میں بہترین لیڈروں کی ترقی وقت کا تقاضہ:وزیر اعظم

سرینگر/21فروری//

ملک کو ہر میدان میں ایسے لیڈروں کی ضرورت ہے جو عالمی مسائل کو حل کرتے ہوئے اپنے مفادات کو ترجیح دیں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مستقبل کی قیادت صرف اقتدار تک محدود نہیں رہے گی جو کہ سیاسی میدان کا ایک واضح حوالہ ہے،انہوں نے مزید کہا کہ قیادت کے کردار کے لیے جدت اور اثرات کی صلاحیتوں کی ضرورت ہوگی۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ہر شعبے میں عالمی سطح کے لیڈروں کی حمایت کی جو ہندوستان کے مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے عالمی پیچیدگیوں اور ضروریات کا حل تلاش کرسکتے ہیں۔نئی دہلی میں سکول آف الٹیمیٹ لیڈرشپ کے کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس طرح کا ادارہ ایسے وقت میں گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے جب ہندوستان کو ہر شعبے میں پر جوش لیڈروں کی ضرورت ہے،خواہ وہ بیوروکریسی ہو،پالیسی سازی ہو یا۔۔۔104

کنٹرول لائن پر حالیہ کشیدگی کے بعد ہند پاک

افواج کے مابین فلیگ میٹنگ،دونوں فریقین نے امن برقرار رکھنے پر اتفاق کیا

سرینگر/21فروری//

جموں میں لائن آف کنٹرول پر گزشتہ دنوں ہند پاک افواج کے مابین کئی حالیہ واقعات کے بیچ کشیدگی کو کم کرنے کیلئے دونوں ممالک کے افواج کے مابین بریگیڈ کمانڈر سطح کی فلیگ میٹنگ چکن دا باغ کراسنگ پوائنٹ پر ہوئی جس میں دونوں نے سرحدوں پر امن برقرار رکھنے پر زور دیا۔سی این آئی کے مطابق بھارت اور پاکستان نے جمعہ کو جموں و کشمیر کے پونچھ ضلع میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ سرحد پار سے فائرنگ اور آئی ای ڈی حملے کے کئی حالیہ واقعات کے بعد کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش میں۔۔۔105

تازہ برفباری کے باعث کئی گھنٹوں تک بند

سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمدورفت دوبارہ بحال

سرینگر/21فروری//

تازہ برفباری کے باعث کئی گھنٹوں تک بند سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمد رفت دوبارہ بحال ہوئی تاہم مغل روڑ اور سرینگر لیہ شاہراہ سمیت دیگر کچھ راستے ہنوز بند پڑے ہوئے ہیں۔سی این آئی کے مطابق جمعرات کی شام دیر گئے تک وادی کے کچھ علاقوں میں اچھی خاصی برفباری کے بعد سرینگر جموں شاہراہ،مغل روڈ اور دیگر اہم راستوں کو بند کردیا گیا تھا جس کے بعد ٹریفک کی نقل وحمل معطل ہوئی۔نمائندے نے قاضی گنڈ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ تازہ بارشوں اور کچھ مقامات پر تیز برفباری کے بعد جمعرات کی شام دیر گئے سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمد رفت روک دی گئی جس کے بعد جمعہ کی صبح موسم بہتر ہونے کے ساتھ ہی شاہراہ پر دوبارہ ٹریفک کیلئے بحال کردیا گیا۔انہوں نے کہا کہ شاہراہ بند ہونے کے ساتھ ہی بیشتر مقامات۔۔۔106

وادی میں ہلکی سے بھاری بارش، پہاڑوں پر برفباری

24فروری تک موسم خشک،25 سے 28فروری کے دوران برف وباراں متوقع

سری نگر:۲۰فروری//

جموں وکشمیر کے بالائی علاقوں میں طویل عرصے کے بعد برفباری سے پہاڑ برف سے ڈھک گئے ہیں،گھروں،دیگر عمارات اور درختوں نے برف کی سفید چادر اوڑھ لی ہے۔جبکہ کشمیر اور جموں کے میدانی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں نے زمین اور آبی ذخائر میں نئی جان ڈال دی۔اس دوران تازہ برف وباراں کے بعد درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی اور کشمیر میں گلمرگ اور کوکرناگ کے علاوہ جموں خطے میں بھدرواہ،بانہال اور بٹوت میں رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے درج ہوا۔جے کے این ایس۔۔۔107

بھوری کدل میں آتشزدگی،4مکانات خاکستر

بارہمولہ میں آگ کی واردات کےدوران نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/21فروری//

شہر سرینگر میں آتشزدگی کے بڑھتے واقعات کے بیچ بھوری کدل علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں چار رہائشی مکان جل کر خاکستر ہوئے جس کے نتیجے میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا اور کئی کنبے کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوگئے۔ادھر بارہمولہ میں آگ کی واردات کے دوران جسمانی طور معذور نوجوان دم گھٹ جانے سے لقمہ اجل بن گیا۔سی این آئی کے مطابق شہر خاص کے بھوری کدل علاقے میں آگ کی ہولناک واردات میں چار رہائشی مکان جل کر خاکستر ہوئے۔عینی شاہدین کے مطابق جمعہ کی اعلیٰ صبح قریب 4بجے اچانک ایک۔۔۔108

کابینہ میں توسیع کے امکانات روشن

سرینگر/20فروری//

جموں وکشمیر کابینہ میں توسیع کی جارہی ہے نئے چہروں کو کابینہ میں جگہ دی جارہی ہے تاکہ بجٹ اجلاس کے دوران اسمبلی کی کارروائی کو آسان طریقے سے چلایا جاسکے اور موجودہ وزراء پر جو اضافی بوجھ ڈالا گیا ہے اسے کم کیا جاسکے۔کابینہ میں شامل کئی وزراء کو ڈراپ بھی۔۔۔109

تاریخ میں پہلی بار سوکھا اچھہ بل چشمہ اصلی حالت میں بحال

چشمہ پھر پانی سے بھر گیا،بزرگ ساجہ بیگم بھی پہنچی،اللہ کا شکرادا کیا

سری نگر:۲۰فروری//

کہتے ہیں کہ ماں کی دعاؤں میں اثر ہے اور اللہ پاک بھی کسی ماں کی دعاؤں کو نظر انداز نہیں کرتا ہے بلکہ ماں کی دعاؤں کو ہمیشہ قبولیت ملتی ہے۔کچھ ایسا ہی اچھہ بل اننت ناگ میں ہوا،جہاں تاریخی اچھہ بل چشمے کے سوکھ جانے پر ایک بزرگ خاتون نے واویلا کرتے ہوئے چشمے سے گلہ شکوہ بھی کیا تھا اور پھر بارگاہ الٰہی میں ہاتھ اٹھا کر اشکبار آنکھوں سے چشمے کی زندگی۔۔۔110

گزشتہ ایک ماہ سے پُراسرار طور پر لاپتہ

اوڑی کے شہری کی نعش این ایچ پی سی ڈیم سے برآمد

سرینگر/21فروری//

گزشتہ ایک ماہ سے پُراسرار طور پر لاپتہ اوڑی کے شہری کی نعش این ایچ پی سی ڈیم سے برآمد کرلی گئی ہے۔سی این آئی کو نمائندے نے اوڑی سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اوڑی میں گزشتہ ایک ماہ سے پُراسرار طور پر لاپتہ کی شہری نزدیکی این ایچ پی سی ڈیم سے برآمد کرلی گئی ہے۔نمائندے کے مطابق 45 سالہ بالی کمار ولد بال رام کمار ساکنہ بانڈی برہمنا اوڑی 20 جنوری 2025 سے اپنے گھر سے لاپتہ تھا جس کے بعد اگرچہ اہل خانہ نے اسے ڈھونڈنے کی بھرپور کوشش کی اور اس کے علاوہ پولیس میں بھی رپورٹ درج کرائی تھی تاہم آج تک اس کا کوئی اتہ پتہ حاصل نہیں ہوا تھا اور آج ان کی نعش۔۔۔111

شراب پر مکمل پابندی؛پی ڈی پی کی دستخطی مہم شروع ہوگی

مہم کا آغاز پارٹی لیڈر التجا مفتی ریذیڈنسی روڈ سرینگر کے دفتر سے کریں گی

سرینگر/21فروری//

کشمیر میں شراب پر مکمل پابندی کو لیکر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے آج یعنی سنیچر وار سے سرینگر میں دستخطی مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔مہم کی شروعات پارٹی لیڈر التجا مفتی ریذیڈنسی روڈ کے دفتر سے کریں گے۔سی این آئی کے مطابق شراب پر مکمل پابندی کو لیکر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے سنیچر وار سے دستخطی مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔پارٹی یوتھ ونگ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ اس مہم کا آغاز پارٹی لیڈر التجا مفتی ریذیڈنسی روڈ،سرینگر کے دفتر سے کریں گے۔انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ’’جموں وکشمیر میں شراب پر پابندی کیلئے دستخطی مہم کیلئے کل (سنیچر وار) کو التجا مفتی کے ہاتھوں شروع ہوگی۔اس میں شامل ہونے۔۔۔114

بارہمولہ میں آئی جی پی کشمیر زون کی

صدارت میں پولیس وفورسز کے اعلیٰ حکام کی میٹنگ

بارہمولہ:۲۰فروری//

انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وِدھی کمار بردی نے جمعہ کے روز جموں وکشمیر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے درمیان مشترکہ سیکورٹی تیاریوں اور آپریشنل تال میل کا جائزہ لینے کیلئے بارہمولہ کا دورہ کیا۔انہوں نے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بارہمولہ میں ایک مشترکہ اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت بھی کی،جہاں پولیس اور سی آر پی ایف کے سینئر افسران نے سیکورٹی اقدامات،بہتر تال میل،مشترکہ وسائل کے استعمال،آپریشنل کارکردگی،اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا۔جے کے این ایس کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر ودھی کمار بردی نے بارہمولہ میں ایک اعلیٰ سطحی مشترکہ سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں سیکورٹی۔۔۔113

اڈانی کیخلاف امریکہ میں بدعنوانی کا مقدمہ زیر التوا

وزیر اعظم کہتے ہیں یہ ان کا انفرادی معاملہ لیکن یہ ملک کا مسئلہ ہے:راہل گاندھی

سرینگر/21فروری//

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اڈانی گروپ سے متعلق تنازعہ پر امریکی پریس کے سامنے ان کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ ذاتی معاملہ نہیں ہے بلکہ ملک کا ہے۔سی این آئی کے مطابق اپنے پارلیمانی حلقہ کے دورے کے دوسرے دن لال گنج علاقے میں ایک تقریب میں نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے کہا کہ۔۔۔112

نیند نہیں آرہی؟ تو یہ چند حیران کن طریقے آزمائیں

رات گئے تک جاگنے والے اکثر افراد ان علامات کو بخوبی جانتے ہوں گے جب انہیں بستر پر نیند کے انتظار میں کروٹیں بدلنا پڑتی ہیں، تاہم اگر آپ کا خیال ہے کہ بستر پر لیٹے رہنا نیند لانے کا باعث بنتا ہے تو آپ کو ایک بار پھر سوچنا درحقیقت آپ ایسا بہت کچھ کرسکتے ہیں جو دیکھنے یا سننے میں تو عجیب لگے گا مگر نیند کے حصول میں مددگار ثابت ہوسکے گا۔ جی ہاں یہ ٹرکس چند ماہرین طب کی ہیں جو اکثر بے خوابی کے شکار افراد کے لیے مددگار ثابت ہوسکیں گے۔ اگر آپ بھی اکثر بستر پر کروٹیں بدلتے رہتے ہیں تو درج ذیل طریقوں کو آزما کر ضرور دیکھیں۔ جاگنے کی کوشش کریں جی ہاں اگر آپ فوری نیند چاہتے ہیں تو جاگنے کے بارے میں سوچیں، یہ پڑھنے میں عجیب ضرور لگے گا مگر ماہرین کے مطابق جن لوگوں کو سونے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے انہیں سونے کی بجائے جاگنے کے بارے میں سوچنا چاہئے، ماہرین کے مطابق اکثر نیند نہ آنے کی وجہ کسی قسم کی ذہنی بے چینی یا پریشانی ہوسکتی ہے تو نیند کے بارے میں فکرمند ہونے کی بجائے جاگنے کا سوچیں، جس سے ذہنی بے چینی کم ہوگی اور ذہن کو سکون ملے گی جس سے سونے میں مدد ملے گی۔ جرابیں پہن لیں یہ طریقہ گرم علاقوں میں زیادہ کارآمد نہیں، تاہم اگر سونے سے پہلے پیر ٹھنڈے ہوں تو دماغ کو ایسا سگنل ملتا ہے کہ ابھی سونے کا وقت نہیں ہوا، پیروں کو جرابوں کے ذریعے گرم کیا جائے تو اس سے خون کی شریانوں کو سکون ملتا ہے اور دماغ کو لگتا ہے کہ یہ سونے کا وقت ہے، اس طرح یہ حرارت جسم کو سونے کے لیے تیار کرتی ہے۔ آسان الفاظ میں پیروں کو گرم رکھنا بے خوابی کی شکایت دور کرتا ہے جبکہ نیند بھی بہت جلد آتی ہے۔ بستر سے نکل کر کچھ کریں پیسلوانیا یونیورسٹی اسکول آف میڈیسین کی ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ اگر نیند نہ آرہی ہو تو اس سے نجات کا طریقہ بہت آسان ہے۔ تحقیق میں اکثر بے خوابی کے شکار رہنے والے 416 افراد کا جائزہ ایک سال تک لیا گیا اور یہ نتیجہ نکالا گیا کہ نیند نہ آنے پر بستر سے باہر نکل کر کسی اور سرگرمی میں حصہ بننا جلد سونے میں مدد دیتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ اگر آپ کو رات کو سونے میں مشکل کا سامنا ہوتا ہے تو بستر سے باہر نکلیں اور کسی کتاب کا مطالعہ کریں یا کچھ لکھنا شروع کردیں۔ کسی تیل سے مدد لیں طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق جسم کو سکون پہنچانے والے تیل جیسے گرمیوں میں ناریل کے تیل کو پیروں، سر اور کانوں کے پیچھے سونے سے پہلے لگائیں جبکہ سردیوں میں یہ کام تلوں کے تیل سے کریں، جس سے فوری نیند میں مدد ملے گی۔ کیلے کی چائے کیلے اور دارچینی سے بننے والی یہ چائے وٹامنز اور منرلز سے بھرپور ہوتی ہے جو کہ نیند آنے اور گہری نیند کو برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیلے میں موجود پوٹاشیم بلڈ پریشر کو ریگولیٹ کرنے کے ساتھ ساتھ اعصابی نظام کو بھی معاونت فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح میگنیشیم مسلز کو سکون فراہم کرتا ہے جبکہ وٹامن بی سکس آپ کے جسم کو ایسے کیمیکلز بنانے میں مدد دیتا ہے جو نیند کے نظام کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اسی طرح دارچینی بھی بلڈ شوگر لیول کو کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے، اگر آپ کو علم نہ ہو تو جان لیں کہ بلڈ شوگر لیول میں اضافہ نیند کو دور بھگاتا ہے۔ سانس لینے کا مخصوص طریقہ ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک ماہر نے بے خوابی کا ایک آسان حل پیش کیا ہے اور اس کی مدد سے آپ ایک منٹ میں سونے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ ہارورڈ کے ڈاکٹر اینڈریو ویل کے مطابق یہ ایک قدرتی ٹوٹکا ہے جو صدیوں سے مختلف افراد استعمال کررہے ہیں۔ اس طریقے کو 4-7-8 کا نام دیا گیا ہے۔

صحت مند دانت صحت مند زندگی کی ضمانت

آج دنیا بھر میں دانتوں کی صحت کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ صحت مند دانت، صحت مند جسم اور صحت مند زندگی کے لیے ضروری ماہرین کا کہنا ہے کہ لوگ عموماً دانتوں کی صحت کو نظرانداز کردیتے ہیں کیونکہ ان کا خیال ہے کہ دانتوں کا علاج مہنگا ہوتا ہے۔ ان کے مطابق کسی پیچیدگی یا تکلیف کی صورت میں تو فوراً ماہر دندان سے رجوع کرنا چاہیئے، تاہم دانتوں کا خیال رکھ کے آپ دانتوں کی صحت اور ان کی عمر میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ ماہرین دندان تجویز کرتے ہیں کہ دن میں 2 بار دانتوں پر برش کرنے (عموماً صبح سوکر اٹھنے کے بعد اور رات سونے سے قبل)، ماؤتھ واش استعمال کرنے اور فلاس کرنے سے دانت اور مسوڑھے صاف اور صحت مند رہتے ہیں۔ ان کے مطابق دانتوں کی صحت کے لیے مسواک بھی بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں سال میں ایک مرتبہ ڈینٹسٹ سے اپنے دانتوں اور منہ کا معائنہ ضرور کروانا چاہیئے۔ دانتوں کو صحت مند رکھنے کے لیے آسان تجویز آسٹریلوی طبی ماہرین کے مطابق چقندر کے باقاعدہ استعمال سے دانتوں کے امراض کو کم کیا جاسکتا ہے۔ چقندر کا استعمال خون میں اضافے کے ساتھ ساتھ دانتوں کی حفاظت بھی کرتا ہے۔ ان کے مطابق چقندر میں موجود غیر نامیاتی نائٹریٹ جسم میں داخل ہوکر نائٹرک آکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور دانتوں کی حفاظت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل غذاؤں کا استعمال کرکے دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکدار بنایا جاسکتا ہے۔ اسٹرابیری دانتوں کو جگمگانے کے لیے سب سے آزمودہ شے اسٹرابیری ہے۔ اس میں شامل اینٹی آکسیڈنٹس دانتوں کی صحت کے لیے فائدہ مند ہیں اور ان کا باقاعدہ استعمال دانتوں کو جگمگا دیتا ہے۔ کھانے کے علاوہ اسٹرابیری کو کچل کر دانتوں پر لگایا بھی جاسکتا ہے مگر یاد رہے اسے براہ راست لگانا دانتوں کی حفاظتی تہہ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہٰذا اسے احتیاط سے استعمال کیا جائے۔ بیکنگ سوڈا دانتوں کی صفائی کا سب سے آسان طریقہ بیکنگ سوڈا کا استعمال بھی ہے۔ بیکنگ سوڈا کو ٹوتھ پیسٹ کی طرح ٹوتھ برش کی مدد سے دانتوں پر لگالیں واضح فرق محسوس ہوگا۔ لیموں اور نمک دانتوں کی صفائی کے لیے لیموں اور نمک کا آمیزہ بھی بہترین ہے۔ لیموں کا رس نکال کر اس میں اتنا نمک ملائیں کہ پیسٹ بن جائے۔ اب ٹوتھ برش کی مدد سے اس آمیزے سے دانتوں کی صفائی کریں۔

ایک سیب روز کھانا کیوں ضروری ہے؟

کہا جاتا ہے کہ ایک سیب روزانہ کھانے کی عادت ڈاکٹر کو دور رکھتی ہے جس کو طبی سائنس کافی حد تک درست بھی مانتی ہے۔ مگر کیا آپ جانتے ہیں کہ آخر ایک سیب روزانہ ڈاکٹر کو دور کیسے رکھ سکتا ہے؟ درحقیقت یہ ایک جادوئی پھل ہے جو اینٹی آکسائیڈنٹس، وٹامنز، فائبر اور دیگر غذائی اجزا سے بھرپور ہوتا ہے جس کی دنیا بھر میں ساڑھے 7 ہزار سے زائد اقسام دستیاب ہیں۔ یہ پھل صحت کے لیے ہی فائدہ مند نہیں بلکہ اس کے ساتھ مٹھاس کی خواہش کو بھی پوری کرتا ہے جبکہ پیٹ کو بھرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ تو جانیں کہ سیب کو روزانہ کھانا آپ کو کس حد تک فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ جسم سے زہریلے مواد کا اخراج سیب میں فلیوونوئڈز اور نباتاتی کیمیکلز ہوتے ہیں جو کہ انتہائی طاقتور اینٹی آکسائیڈنٹس ہیں جو جسم میں گردش کرنے والے خطرناک فری ریڈیکلز سے لڑنے میں مدد دیتے ہیں، یہ فری ریڈیکلز خلیات، ڈی این اے اور ان کے افعال کے لیے تباہ کن ثابت ہوتے ہیں۔ جسمانی توانائی بڑھائے سیب میں موجود مٹھاس جسم کو گلوکوز اور دیگر اجزا فراہم کرتی ہے جس سے جسمانی توانائی میں فوری اضافہ ہوتا ہے۔ بھوک محسوس ہونے یا بلڈ شوگر لیول کم ہونے پر سامنے آنے والے مسائل پر ایک سیب کھالینا مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ خون کی کمی دور کرے سیب میں آئرن کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے جو خون میں ہیموگلوبن کی سطح بڑھا کر خون کی کمی یا انیمیا کا علاج کرتا ہے، یہ پھل نہ صرف خون کے سرخ خلیات کو ریگولیٹ کرتا ہے بلکہ اعضا تک آکسیجن کی مناسب فراہمی کو بھی یقینی بنانے میں مدد دیتا ہے۔

حکومت کی 59 کمپنیوں کے خلاف کارروائی، کروڑوں مالیت کی ادویات ضبط

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے قومی صحت سروسز (این ایچ ایس) عامر محمود کیانی نے کہا کہ گزشتہ کچھ دنوں میں حکومت نے 59 کمپنیوں کی کروڑوں روپے مالیت کی 226 ادویات کو قبضے میں لیا ہے۔ پریس انفارمیشن ڈپارٹمنٹ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یہ کمپنیاں زیادہ سے زیادہ ریٹیل قیمتوں (ایم آر پیز) سے اضافی قیمتوں پر ادویات فروخت کررہی تھیں جس پر ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) کو ان کمپنیوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم قیمتوں میں اضافے کو برداشت نہیں کریں گے کیونکہ یہ براہ راست غریب عوام پر اثر انداز کرتی ہے۔ عامر محمود کیانی کا کہنا تھا کہ ادویات کی قیمتوں میں غیر قانونی اضافے میں ملوث دوا ساز کمپنیوں پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے اور کراچی، لاہور اور پشاور میں ان کے خلاف آپریشن میں کروڑوں روپے کی ادویات کو قبضے میں لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے ان ادویات کی مینوفیکچرنگ کو بھی روک دیا ہے جو ایم آر پیز کے مقابلے میں زائد قیمتوں پر فروخت ہورہی تھی، اس کے علاوہ نہ صرف ان کمپنیوں پر جرمانہ عائد کیا جارہا بلکہ اضافی رقم بھی ان سے وصول کی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ روزانہ 65 ہزار صحت کارڈ پرنٹ کیے گئے ہیں اور سال کے اختتام تک تقریباً 5 کروڑ 50 لاکھ لوگ مفت طبی علاج کے حصول کے قابل ہوں گے۔ علاوہ ازیں ڈریپ کے صوبائی دفاتر کی جانب سے فیڈرل ڈرگ انسپکٹرز کو تجویز دی گئی ہے کہ وہ ادویات کی قیمتوں کی تصدیق کریں اور اگر ادوایت کی قیمتیں زائد پائیں تو ڈریپ ایکٹ 2012 اور ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت فوری کارروائی کی جائے۔ اس حوالے سے ایک باضابطہ اعلامیے میں کہا گیا کہ ان دوا ساز کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کا آغاز ہوگیا جنہوں نے غیر قانونی طور پر ادویات کی قیمتیں بڑھائیں، یہ ایکشن ان شکایات کے بعد کیا گیا جس میں بتایا گیا تھا کہ دوا ساز کمپنیوں نے حکومت کی جانب سے مقرر کی گئی ادویات کی قیمتوں میں زائد اضافہ کیا۔ دوسری جانب فارما بیورو کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر عائشہ تیمی حق نے ڈان کو بتایا کہ بدقسمتی سے صورتحال بہت پیچیدہ ہے۔

دانتوں کی سفیدی واپس لانے میں مددگار غذائیں

سفید دانتوں کی چمک سے اپنی مسکراہٹ کو جگمگانا کس کی خواہش نہیں ہوتی اور لاتعداد افراد اس مقصد کے لیے ہزاروں روپے ڈینٹسٹ کو دے کر ان کی صفائی بھی کرواتے ہیں مگر اس مقصد کو حاصل کیا جائے؟ تو اس کا جواب بظاہر تو آسان ہے اور وہ ہے زیادہ برش کرنا مگر یہ کام اتنا بھی آسان نہیں۔ سب سے پہلے تو یہ جان لیں کہ دانتوں کی سفیدی کی دو اقسام ہوتی ہے بیرونی اور اندرونی۔ پہلی قسم میں دانتوں کے داغ دور کرکے سفیدی کو بحال کیا جاتا ہے یا اصل شکل میں واپس لایا جاتا ہے جبکہ دوسری قسم میں قدرتی سے زیادہ سفیدی لانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تو موتیوں جیسے سفید دانتوں کا راستہ ہوسکتا ہے آپ کے کچن میں چھپا ہو، جی ہاں کچھ غذائیں دانتوں کی سفیدی میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ گوبھی گوبھی کو کچا کھانا دانتوں کی سفیدی واپس لانے میں مدد دے سکتا ہے، اگر کچی گوبھی چبانا مشکل ہو تو اسے پیس لیں اور پھر کھالیں، یہ سبزی دانتوں کی سطح پر موجود داغ دھبوں کو دور کرسکتی ہے، اس کو جتنا زیادہ چبائیں گے، اتنا زیادہ لعاب دہن بنے گا جو کہ داغوں کو ہٹانے میں مدد دے گا۔ اسٹرابیری یہ سرخ پھل کسی جادوئی پھل سے کم نہیں، یہ دانتوں کی سفیدی کے لیے ایک طاقتور ہتھیار ثابت ہوتا ہے جو کسی اچھے ریگ مال کی طرح کام کرنے کے ساتھ ساتھ وٹامن سی کے حصول کا اچھا ذریعہ بھی ہے۔ اسٹرابیری کو بیکنگ سوڈا کے ساتھ دانتوں کو جگمگانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جبکہ اسے صرف کھانا بھی دانتوں کی سفیدی واپس لانے میں مدد دیتا ہے۔ پنیر اور دہی اگر تو آپ کے دانتوں پر پیلاہٹ جم رہی ہے تو اس سے نجات کے لیے پنیر ایک بہترین غذا ثابت ہوسکتی ہے۔ پنیر کیلشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے جو کیویٹیز سے نجات میں مدد دیتا ہے۔ طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق ہائیڈروجن کی سطح دانتوں کی صحت کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

موبائل و کمپیوٹر آلات موٹاپے کا باعث

ایک حالیہ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ موبائل و کمپیوٹر آلات چلانے سے انسان نہ صرف ذہنی تناؤ کا شکار بنتا ہے بلکہ اس سے موٹاپا بھی ہوتا ہے۔ اس سے قبل ہونے والی تحقیقات میں بھی یہ بات سامنے آچکی ہے کہ سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال لوگوں میں ذہنی تناؤ پیدا کرنے سمیت انہیں مایوس کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بات بھی سامنے آچکی ہے کہ زیادہ دیر تک بچوں اور کم عمر افراد کا ٹی وی دیکھنا، کمپیوٹر اور موبائل استعمال کرنا ان کے لیے نہ صرف موٹاپے کا باعث بنتا ہے بلکہ ان کے مزاج میں چڑچڑاپن بھی شامل ہوجاتا ہے۔ تاہم اب ہونے والی تحقیق کے مطابق نہ صر موبائل و کمپیوٹر آلات استعمال کرنے بلکہ اس طرح کے دیگر ڈیجیٹل میڈیا آلات کے استعمال سے بھی لوگ موٹے ہوسکتے ہیں۔ سائنس جرنل 'برین امیجنگ اینڈ بیہیویئر' میں شائع تحقیق کے مطابق ماہرین نے ڈیجیٹل میڈیا کے استعمال اور اس کے جسمانی صحت پر اثرات کا جائزہ لیا۔ رپورٹ کے مطابق ماہرین نے 132 رضاکاروں کا ڈیجیٹل میڈیا آلات یعنی موبائل، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ و آئی پیڈ جیسے آلات کے استعمال سے ان کی جسمانی صحت پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا۔ یہ بھی پڑھیں: ٹی وی کے سامنے زیادہ وقت گزارنے کا یہ نقصان جانتے ہیں؟ ماہرین نے رضاکاروں کی ذہنی و جسمانی صحت کا جائزہ لینے کے لیے نہ صرف ان کے ایم آر آئی ٹیسٹ کیے بلکہ ان سے ڈیجیٹل میڈیا استعمال کرتے وقت ان کے خیالات سے متعلق بھی دریافت کیا۔

کینسر کی اہم وجہ کیا ہے؟ جانیں انجلینا جولی کی کینسر سرجن سے

گوشت کا بہت زیادہ استعمال مختلف بیماریاں پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے تاہم حال ہی ایک معروف سرجن نے اس کے ایک اور خطرناک نقصان کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ہالی ووڈ کی معروف اداکارہ انجلینا جولی کے بریسٹ کینسر کا علاج کرنے والی سرجن کرسٹی فنک کا کہنا ہے کہ گوشت اور ڈیری مصنوعات بریسٹ کینسر کے خطرے میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ کرسٹی ایک معروف بریسٹ کینسر سرجن ہیں اور انہوں نے انجلینا جولی سمیت ہالی ووڈ کے کئی بریسٹ کینسر میں مبتلا فنکاروں کا علاج کیا ہے۔ کرسٹی کے مطابق پروسیسڈ گوشت کینسر کے خلیات کی نشونما میں اضافہ کرتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مختلف جانوروں کے گوشت کے پروٹین اور چکنائی پر جس طرح ہمارا جسم ردعمل دیتا ہے وہ خطرناک ہوتا ہے۔ سرجن کا کہنا ہے کہ ہماری مختلف بیماریوں کی 80 فیصد وجہ ہمارا غیر صحت مند طرز زندگی اور غیر متوازن غذائی عادات ہیں۔ مختلف سبزیوں کا روزانہ استعمال بریسٹ کینسر کے خطرے میں کمی کرتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ کینسر سمیت مختلف بیماریوں سے بچنے کے لیے سبزیوں اور پھلوں کا زیادہ اور گوشت کا کم سے کم استعمال کیا جائے۔ کرسٹی کا کہنا ہے کہ کھانے میں زیتون کے تیل کا استعمال کینسر کے خطرے میں 68 فیصد کمی کرتا ہے۔

نیند کا عالمی دن

کیا آپ جانتے ہیں ہم اپنی زندگی میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ اسی وقت کرسکتے ہیں جب ہم رات میں پرسکون نیند سوتے ہوں اور نیند کی کمی کا شکار نہ ہوں؟ پرسکون نیند کی اسی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ہر سال کی طرح آج یعنی مارچ کے تیسرے جمعے کو نیند کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نیند پوری نہ ہونے سے سب سے پہلا اثر آپ کی جسمانی توانائی اور دماغی کارکردگی پر پڑتا ہے۔ نیند کی کمی سے آپ سارا دن تھکن اور سستی کا شکار رہیں گے۔ آپ اپنے کام ٹھیک طریقے سے انجام نہیں دے سکیں گے، نہ ہی نئے تخلیقی خیالات سوچ سکیں گے۔ یہی نہیں نیند کی کمی آپ کو بدمزاج اور چڑچڑا بھی بنا سکتی ہے۔ طویل عرصے تک نیند کی کمی کا شکار رہنے والے افراد موٹاپے، ڈپریشن، ذیابیطس، ذہنی دباؤ اور امراض قلب کا شکار ہوجاتے ہیں۔ آج ہم آپ کو ان وجوہات سے آگاہ کرنے جارہے ہیں جو آپ کی پرسکون نیند کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ ٹی وی اور موبائل کا استعمال آج کے اس ترقی یافتہ دور میں ہر شخص باخبر رہنا پسند رہتا ہے۔ ٹی وی، اسمارٹ فون، کمپیوٹر کے ذریعہ ہم دنیا کے ہر کونے کی خبر جان سکتے ہیں۔ لیکن دراصل یہی چیز ہماری نیند کو سب سے زیادہ متاثر کرتی ہے۔ ٹی وی اور فون کی روشنی دماغ کو متحرک رکھتی ہے اور دماغ دن کے مطابق اپنے تمام افعال سرانجام دیتا ہے۔ اندھیرے میں ہمارے دماغ میں ایک ہارمون میلاٹونین متحرک ہوجاتا ہے جو نیند لانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اگر ہم سونے سے ایک گھنٹہ پہلے ٹی وی یا موبائل فون بند کردیں تو ہم پرسکون نیند سو سکتے ہیں۔

گردوں کا عالمی دن: دنیا بھر میں 85 کروڑ افراد گردوں کے مختلف امراض کا شکار

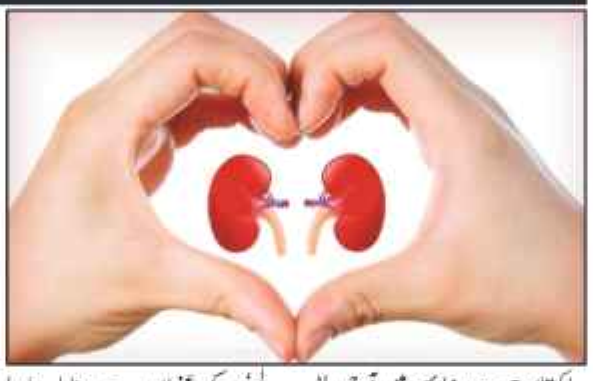

پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج ورلڈ کڈنی ڈے یا گردوں کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ دنیا بھر میں اس وقت 85 کروڑ افراد گردوں کے مختلف امراض کا شکار گردوں کا عالمی دن منانے کا مقصد گردوں کے امراض اور ان کی حفاظت سے متعلق آگہی وشعور پیدا کرنا ہے۔ یہ دن ہر سال مارچ کی دوسری جمعرات کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ رواں برس یہ دن 'گردوں کی صحت، ہر جگہ سب کے لیئے' کے عنوان سے منایا جارہا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال 24 لاکھ اموات گردوں کے مختلف امراض کی وجہ سے ہوتی ہیں اور یہ امراض موت کا چھٹا بڑا سبب بن چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق کینسر اور گردوں کے امراض سمیت دیگر کئی امراض سے موٹاپے کا براہ راست تعلق ہے۔ موٹاپے کا شکار افراد کو گردوں کے مختلف مسائل لاحق ہونے کا قوی امکان پیدا ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کسی شخص کے موٹا ہونے کی صورت میں اس کے گردوں کو اضافی مقدار میں خون کی صفائی کرنی پڑتی ہے جو آہستہ آہستہ گردوں کی کارکردگی کو سست کرتا جاتا ہے۔ گردوں کے امراض آگے چل کر کسی شخص میں امراض قلب، ذیابیطس، بلند فشار خون، کولیسٹرول میں اضافے، مختلف اقسام کے کینسر اور ذہنی امراض کا سبب بن سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر کی ایک تہائی آبادی موٹاپے کا شکار ہے جس کے باعث وہ کئی اقسام کے خطرناک امراض کے خطرے کی براہ راست زد میں ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ موٹاپے میں کمی کرنا گردوں کے امراض میں مبتلا ہونے کے امکان میں بھی کمی کرسکتا ہے۔

کیا کھانے کے بعد لیٹ جانا صحت کے لیے نقصان دہ ہے؟

کیا آپ نے کبھی سنا کہ کھانے کے فوری بعد لیٹنا صحت کے لیے اچھا نہیں بلکہ ایسا کرنے سے گریز کرنا چاہئے؟ اگر ہاں تو اس میں کس حد تک صداقت ہے اور اس سے کیا نقصان ہوسکتا ہے؟ تو اس کا جواب ہے کہ واقعی کھانے کے فوری بعد لیٹ جانا صحت کے لیے کوئی اچھی عادت نہیں بلکہ اس سے کچھ مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کھانے کے فوری بعد لیٹ جاتے ہیں تو معدے میں موجود غذا حلق میں واپس آنے کا امکان ہوتا ہے جس کے نتیجے میں سینے میں جلن کی شکایت عام ہوجاتی ہے۔ اسی طرح اگر دوپہر کے کھانے کے فوری بعد لیٹ کر کچھ دیر کے لیے سوجاتے ہیں تو اس سے میٹابولزم سست ہوجاتا ہے جس سے وقت گزرنے کے ساتھ جسمانی وزن بڑھنے کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ اسی طرح رات کو کھانے کے بعد سونے کے لیے لیٹ جانا اکثر نیند کو آنکھوں سے دور بھگا دیتا ہے اور ماہرین طب مشورہ دیتے ہیں کھانے کے کم از کم 2 گھنٹے بعد ہی سونے کے لیے بستر پر جائیں۔ درحقیقت ہمارا جسم غذا کو سیدھی حالت یعنی کھڑے ہونے یا بیٹھے ہونے کی پوزیشن میں ہضم کرنے کے لیے بنا ہے، اگر آپ کھاتے ہی لیٹ جاتے ہیں تو جسم کا جسے کو ہضم کرنے کی کوشش میں بدہضمی کا شکار بنا سکتا ہے۔ ویسے اس عادت کے نتیجے میں سب سے زیادہ امکان پیٹ پھولنے یا گیس زیادہ ہونے کا ہوتا ہے بلکہ ایسا لگ بھگ یقینی ہوتا ہے۔ تو کھانے کے بعد لیٹنے کو دل کرتا ہے تو اس سے آپ کو کوئی روک نہیں رہا مگر 15 یا 20 منٹ تک انتظار کرلینے میں کوئی برائی نہیں بلکہ مختلف خطرات ہی کم ہوتے ہیں۔

کھانا اعتدال سے کھایئے!

مرض بھگایئے ماہرین صحت کہتے ہیں کہ غذا سادہ کھاؤ اور جب تک پہلی غذا ہضم نہ ہو جائے، دوسری غذا نہ کھاؤ۔ ایک کھانے کے فوراً بعد کچھ اور کھانے سے معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ معدہ چونکہ ہمارے جسم کا انتہائی اہم حصہ ہے لہٰذا اس کی خرابی بے شمار بیماریوں کو جنم دیتی ہے۔ اس بہت اہم نکتے کو ہم عام طور پر یاد نہیں رکھتے۔ کہا جاتا ہے کہ انسانی جسم میں تقریباً ہر بیماری کی بنیاد معدہ ہے۔ خراب معدہ کئی امراض کو حملے کی دعوت دیتا ہے۔ اکثر لوگوں کے ذہن میں یہ سوال گردش کرتا ہے "کھانے ہی سے تو ہمیں قوت ملتی ہے تو پھر زیادہ کھانے میں کیا مضائقہ ہے" اطبا کی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زیادہ کھانا صریحاً صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ہم مختلف قسم کی غذائیں کھاتے ہیں جن کے ہضم ہونے میں مختلف وقت لگتا ہے۔ بعض غذائیں جلد ہضم ہو جاتی ہیں، بعض کو دیر لگتی ہے۔ جن لوگوں کے معدے کمزور ہوں یا وہ بوڑھے ہوں، انہیں ہلکی یا جلد ہضم ہونے والی غذا کھانی چاہیے۔ جوان اور صحت مند آدمی مرغن اور دیر ہضم اشیا کھا سکتے ہیں لیکن قاعدے قرینے سے۔ "قدیم اطبا نے غذا ہضم ہونے کے سلسلے میں جو تجربے کیے تھے، جدید غذائی تحقیق بھی ان کی تصدیق کرتی ہے۔ قدیم اور جدید معلومات کے مطابق سب سے ہلکی غذا ابلے ہوئے چاول ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ ابالنے کے بعد چاول اپنی زیادہ تر غذائیت سے محروم ہو جاتے ہیں لہٰذا ساتھ دوسری غذائیت بخش غذا بھی کھانی چاہیے۔ چاولوں کی کھچڑی بھی جلد ہضم ہونے والی غذا ہے۔ دیگر ایسی غذاؤں میں اراروٹ، ساگودانہ، جو کا شوربا، کچا انڈا، ابلے اور پکے ہوئے پھل شامل ہیں۔ ان کے ہضم ہونے کا دورانیہ ڈیڑھ سے دو گھنٹے ہے۔ یہاں لوگوں کی سہولت کے لیے مختلف غذاؤں کے ہضم ہونے کے اوقات کا چارٹ شائع کیا جارہا ہے۔

انڈیا-قطر بزنس فورم کے افتتاحی اجلاس

ہندوستان-قطر کی شراکت داری انٹرپرینیورشپ کے ستونوں پر مبنی ہوگی/گوئل

نئی دہلی// کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا ہے کہ مستقبل میں ہندوستان-قطر کی شراکت داری استحکام، ٹیکنالوجی اور انٹرپرینیورشپ اور توانائی کے ستونوں پر مبنی ہوگی۔ یہ بات وزیر موصوف نے آج نئی دہلی میں انڈیا-قطر بزنس فورم کے افتتاحی اجلاس میں کہی۔ قطر حکومت میں تجارت وصنعت کے وزیر عزت مآب شیخ فیصل بن ثانی بن فیصل آل ثانی اس اجلاس میں مہمان خصوصی تھے۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری، اعتماد، تجارت اور روایت کی بنیاد پر قائم ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ تجارت کی شرائط میں تبدیلی آرہی ہے، جو توانائی کی تجارت سے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جیسے مصنوعی ذہانت، انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی) کوانٹم کمپیوٹنگ، سیمی کنڈکٹر وغیرہ میں تبدیل ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا، جغرافیائی سیاسی تناؤ، آب وہوا کی تبدیلی، سائبر سیکورٹی کے خطرات اور دنیا بھر میں لوکلائزیشن پر توجہ کے تناظر میں ایک بڑی تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان اور قطر ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں اور خوشحالی اور بہتر مستقبل کے لیے مل کر کام کرسکتے ہیں۔ مسٹر گوئل نے مزید کہا کہ ہم مل کر تجارت، سرمایہ کاری کے لحاظ سے تبدیلی کے لیے تیار ہیں اور انہوں نے قطری بزنس مین ایسوسی ایشن (کیو بی اے) اور کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے درمیان اور انویسٹ قطر اور انویسٹ انڈیا کے درمیان دستخط کیے گئے دو مفاہمت ناموں پر روشنی ڈالی۔ وزیر موصوف نے تجارت اور تجارت سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ کو وزارتی سطح پر ترقی دینے کا بھی اعلان کیا۔ مسٹر گوئل نے وزیر اعظم نریندر مودی کا حوالہ دیا" آج چاہے وہ بڑے ممالک ہوں یا عالمی پلیٹ فارم، ہندوستان پر اعتماد پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے"، اور کاروباری رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ اسی جذبے اور اعتماد کے ساتھ مل کر کام کریں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان ایک متحرک معیشت، نوجوان آبادی کے ساتھ ایک بھرپور آبادی، کاروبار کے ہر شعبے میں اصلاحات، کاروبار کرنے میں آسانی اور معیار پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو ہمارے صنعتی ارتقاء کا مرکز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان آج استحکام، پیش گوئی اور تسلسل کا نخلستان فراہم کررہا ہے۔ مسٹر گوئل نے قطری کمپنیوں کو سرمایہ کاری، مینوفیکچرنگ، قابل تجدید توانائی، سمارٹ شہروں کی توسیع اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ہندوستان کی ترقی کے سفر کا حصہ بننے کی بھی دعوت دی۔ وزیر موصوف نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا کہ قطر ویژن 2030 اور ہندوستان کا وکست بھارت 2047 مل کر دونوں ممالک کے لوگوں کے لیے بہت بڑے اور روشن مستقبل کی وضاحت کریں گے۔

جی 20 وزرائے خارجہ کی میٹنگ کیلئے وزیر خارجہ جنوبی افریقہ جائیں گے

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر 20 سے 21 فروری تک گروپ آف 20 (جی 20) وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے جنوبی افریقہ کا دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ وزارت خارجہ کے مطابق، وزیر خارجہ جنوبی افریقہ کے بین الاقوامی تعلقات اور تعاون کے وزیر رونالڈ لامولا کی دعوت پر جوہانسبرگ کا دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ امور نے نوٹ کیا کہ G20 میٹنگ میں وزیر خارجہ کی شرکت G20 ممالک کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت کو مزید مضبوط کرے گی اور اس اہم فورم میں گلوبل ساؤتھ کی آواز کو تقویت دے گی۔ وزیر خارجہ کی طرف سے وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے حاشیے پر چند دوطرفہ ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ، جنوبی افریقہ نے یکم دسمبر 2024 سے نومبر 2025 تک G20 کی صدارت سنبھالی۔ G20 میں 19 ممالک شامل ہیں جن میں ارجنٹائن، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، چین، فرانس، جرمنی، بھارت، انڈونیشیا، اٹلی، جاپان، جمہوریہ کوریا، میکسیکو، روس، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، جنوبی افریقہ اور ترکی کے علاوہ بلاس یورپی یونین اور افریقی یونین شامل ہیں۔ جی 20 کے ارکان میں دنیا کی بڑی معیشتیں شامل ہیں، جو عالمی مجموعی گھریلو پیداوار کا 85 فیصد، بین الاقوامی تجارت کا 75 فیصد اور دنیا کی تقریباً دو تہائی آبادی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ G20 کی صدارت ہر سال ممبران کے درمیان گھومتی ہے اور اسے مختلف علاقائی گروپوں سے منتخب کیا جاتا ہے۔ لہذا 19 رکن ممالک کو پانچ گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن میں سے ہر ایک میں زیادہ سے زیادہ چار ممالک شامل ہیں۔ دریں اثنا ہندوستان خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے ساتھ ایک آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر بات چیت کے عمل میں ہے اور قطر کے ساتھ ایف ٹی اے پر بھی غور کر رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور تجارت، توانائی، سرمایہ کاری، سلامتی، اور علاقائی اور بین الاقوامی امور جیسے مختلف شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنا ہے۔ منگل کو قطر کے امیر کے ہندوستان کے سرکاری دورے کے بارے میں ایک خصوصی بریفنگ کے دوران، وزارت خارجہ کے سکریٹری ارون کمار چٹرجی نے کہا کہ ہندوستان اور جی سی سی" اس وقت آزاد تجارتی معاہدہ کرنے کے بارے میں بات چیت کررہے ہیں" اور اس کے علاوہ، ہندوستان بھی مستقبل میں قطر کے ساتھ اسی طرح کے معاہدے پر دستخط کرنے کے امکانات کی تلاش کررہا ہے

مہا کمبھ 'مرتیو کمبھ' میں بدل گیا/ممتا بنرجی

کلکتہ// مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو دعویٰ کیا کہ بھگدڑ کے حالیہ واقعات کے پیش نظر مہا کمبھ 'مرتیو کمبھ' میں تبدیل ہوگیا ہے اور الزام لگایا کہ میگا اجتماع میں ہلاکتوں کی اصل تعداد کو دبا دیا گیا ہے۔ گزشتہ ماہ اتر پردیش کے پریاگ راج میں بھگدڑ مچنے سے کم از کم 30 افراد ہلاک اور 60 زخمی ہوگئے تھے جب کہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھیڑ بھاڑ میں 18 افراد کی جانیں چلی گئیں۔ ممتا بنرجی نے آج بنگال اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہا کمبھ مرتیو کمبھ میں بدل گیا ہے۔ انہوں نے (بی جے پی حکومت) نے تعداد کو کم کرنے کے لیے سینکڑوں لاشیں چھپائی ہیں۔ بنرجی نے مہا کمبھ میں بھگدڑ کو دل دہلا دینے والا قرار دیا، اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے بڑے مذہبی اجتماعات میں بہتر منصوبہ بندی اور انتظام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات میں جانوں کا المناک نقصان محتاط منصوبہ بندی کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، خاص طور پر جب بات شہریوں کی حفاظت کی ہو۔ وزیر اعلیٰ نے اتر پردیش حکومت پر بھی تنقید کی کہ وہ مناسب انتظامات کیے بغیر مہا کمبھ کے ارد گرد ہنگامہ کھڑا کر رہی ہے۔ مہا کمبھ (بھگدڑ) کے واقعے میں بہت سے لوگ مارے گئے لیکن وہ مرنے والوں کی صحیح تعداد جاری نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس تقریب کے بارے میں اس طرح کا ہپ پیدا کیا، اور اس کے باوجود پنڈال میں کوئی مناسب انتظامات نہیں تھے۔ بنرجی نے بھگدڑ میں مرنے والے بنگال کے باشندوں کی حالت زار کو اجاگر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کی لاشیں مناسب دستاویزات کے بغیر واپس بھیج دی گئی ہیں، اس کی وجہ سے اہل خانہ کو معاوضہ حاصل کرنا مشکل ہوگیا۔ انہوں نے کہا ہم نے پوسٹ مارٹم کیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان کے اہل خانہ کو موت کا سرٹیفکیٹ مل جائیں۔ وزیراعلیٰ نے مہا کمبھ میں وی آئی پی کلچر پر بھی تنقید کی۔ ممتا بنرجی نے نوٹ کیا کہ جب کہ میں نے عام لوگوں کو تکلیف سے بچنے کے لیے ہولی ڈپ سے گریز کیا، اس تقریب میں وی آئی پیز کے لیے خصوصی سلوک دیکھا گیا۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی نشاندہی کی کہ بھگدڑ کے واقعے کے باوجود اتر پردیش حکومت کی طرف سے کوئی تحقیقاتی کمیٹی قائم نہیں کی گئی ہے۔ جہاں اس طرح کے سانحات کے بعد تحقیقاتی پینل تشکیل دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے بی جے پی کے ممبران پر بھی طنز کیا، اور یہ دعویٰ کیا بی جے پی کے ممبر اسمبلی میرا سامنا کرنے سے ڈرتے ہیں اور اسی لیے جب بھی میں بولتی ہوں ایوان کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔ ان کے مسلم لیگ سے تعلق کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے، بنرجی نے اس طرح کے ریمارکس کی سخت مذمت کی۔ مجھ پر مسلم لیگ کا رکن ہونے کا الزام ہے۔ میں ان بے بنیاد الزامات کی پرزور مذمت کرتی ہوں، ممتا بنرجی نے بی جے پی کے ممبران اسمبلی کو ان کے خلاف بے بنیاد تبصرہ کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس طرح کے دعووں کی شکایت کرنے کے لیے لکھیں گی۔ سیکولرازم کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، اس نے مزید کہا کہ میں سیکولرازم، بقائے باہمی اور تمام برادریوں کی ترقی پر یقین رکھتی ہوں۔ ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہ ان کے بنگلہ دیشی انتہا پسندوں سے تعلقات ہیں۔ ممتا بنرجی بنرجی نے بی جے پی کو ثبوت فراہم کرنے کا چیلنج کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر بی جے پی یہ ثابت کرسکتی ہے کہ میرا بنگلہ دیش کے دہشت گردوں یا بنیاد پرستوں سے کوئی تعلق ہے تو میں استعفیٰ دے دوں گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ آزادی اظہار انہیں نفرت انگیز تقریر کرنے اور لوگوں کو تقسیم کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔

ہندوستان-اسرائیل کی اہم معدنیات کی تلاش کیلئے شراکت داری

نئی دلی// بھارتی حکومت جلد ہی اہم معدنیات کی تلاش میں زیادہ تعاون کے لیے اسرائیل کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کو گرین سگنل دے سکتی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ ایم او یو میں اہم معدنیات کی تلاش اور پروسیسنگ کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) مشین لرننگ (ایم ایل) ٹیکنالوجی کے استعمال میں اضافہ شامل ہوگا۔ اس پہل کا مقصد ہندوستان کی اہم معدنیات کی فراہمی کو تقویت دینا، درآمدی انحصار کو کم کرنا، اور نیشنل جیو سائنس ڈیٹا ریپوزٹری (این جی ڈی آر) کو مضبوط بنانا ہے۔ این جی ڈی آر کو ہندوستان کی کانوں کی وزارت نے قومی معدنیات کی تلاش کی پالیسی 2016 کے ایک حصے کے طور پر تصور کیا تھا تاکہ معدنیات کی تلاش میں تیزی اور سہولت فراہم کرنے کے لیے تمام جیو سائنسی ریسرچ سے متعلق ڈیٹا کی میزبانی کی جاسکے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ مجوزہ مفاہمت نامے کے تحت اسرائیل ہندوستان کے نیشنل کریٹیکل منرلز مشن (NCMM) کے ساتھ ہم آہنگی سے بھی فائدہ اٹھائے گا، سرکاری ذرائع نے نشاندہی کی کہ اسرائیل کی سمندری پانی سے پوٹاش نکالنے کی ٹیکنالوجی کام آسکتی ہے کیونکہ ہندوستان زیادہ تر کھاد بنانے کے لیے پوٹاش درآمد کرتا ہے۔ پوٹاش، پوٹاشیم کا ایک ذریعہ ہے، دونوں کو براہ راست استعمال کے لیے موریٹ آف پوٹاش (MOP) کے ساتھ ساتھ این پی کے کھادوں میں این اور پی غذائی اجزاء کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ ہندوستان چند سال پہلے تک اپنی پوٹاش کی ضروریات کا 100٪ درآمدات کے ذریعے پورا کرتا تھا اور سالانہ 40 ایل ایم ٹی، ایم او پی تک درآمد کرتا تھا۔ ہندوستان این سی ایم ایم کے تحت 34,000 ￼ کروڑ خرچ کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔

مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان افریقی-ایشیائی دیہی ترقیاتی تنظیم کی ایگزیکٹو کمیٹی کے 77 ویں اجلاس کا افتتاح کریں گے

نئی دلی// دیہی ترقی اور زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان کل نئی دہلی میں افریقی-ایشیائی دیہی ترقیاتی تنظیم کی ایگزیکٹو کمیٹی (ای سی- 77) کے 77 ویں اجلاس کا افتتاح کریں گے۔ ایگزیکٹو کمیٹی کا 77 واں اجلاس حکومت ہند کے تعاون سے 19 اور 20 فروری 2025 سے نئی دہلی میں اس کے صدر دفتر کے ذریعے منعقد کیا جارہا ہے۔ اس میں ایشیا اور افریقہ کے اے اے آر ڈی او کے رکن ممالک کے سکریٹری/مستقل سکریٹری/سینئر افسران شرکت کریں گے جنہیں ان کی حکومتوں کے ذریعے نامزد کیا گیا ہے۔ ہندوستان سے دیہی ترقی کی وزارت کے سکریٹری ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ہیں۔ ای سی- 77، دیگر افراد کے علاوہ، صدر اور دو نائب صدور کے نام تجویز کرے گا۔ جن میں سے ایک ایشیا اور افریقہ سے 2025- 2027 کے سہ ماہی کے لئے اے اے آر ڈی او کانفرنس کے 21 ویں جنرل اجلاس میں غور کے لئے پیش کرے گا۔ یہ 21 ویں اے اے آر ڈی او کانفرنس پر غور کرنے کے لیے ورک پروگرام اور بجٹ کمیٹیوں کی بھی سفارش کرے گا۔ ای سی- 77 اے اے آر ڈی او میں نئے اراکین کے اندراج اور 25 نئے مفاہمت ناموں کی منظوری دے گا جن پر اے اے آر ڈی او نے دیگر تنظیموں کے ساتھ دستخط کیے ہیں۔ ای سی- 77 مئی 2023- اکتوبر 2024 کی مدت کے لیے انسانی وسائل کی ترقی کے پروگرام، ترقیاتی پائلٹ منصوبوں اور اے اے آر ڈی او کے چھ (6) علاقائی دفاتر کی سرگرمیوں کا جائزہ لے گا۔ یہ اے اے آر ڈی او کی رابطہ کمیٹی 80 ویں- 83 ویں اجلاس کی رپورٹوں کو بھی اپنائے گا اور اس کے بعد کی جانے والی کارروائیوں کو بھی اپنائے گا۔ ای سی- 77 رکنیت کی شراکت کا جائزہ لے گا اور 2025- 2027 کے لئے 21 ویں اے اے آر ڈی او کانفرنس میں رکنیت کی شراکت میں اضافہ کی تجویز پر غور کرے گا۔ ای سی- 77 اسی مقام پر اے اے آر ڈی او کانفرنس سے پہلے کی میٹنگ ہوگی، جہاں اے اے آر ڈی او کانفرنس کا 21 واں عام اجلاس نئی دہلی، ہندوستان میں منعقد ہوگا۔ اے اے آر ڈی او کانفرنس کے اختتام کے فوراً بعد ایگزیکٹو کمیٹی کا 78 واں اجلاس 25 فروری 2025 کو منعقد ہوگا۔ ایگزیکٹو کمیٹی، جو صدر اور دو نائب صدور پر مشتمل ہے، ایشیا اور افریقہ سے ایک ایک اور دس اراکین، ایشیا اور افریقہ سے پانچ پانچ، سال میں ایک بار ملتی ہے اور اے اے آر ڈی او کانفرنس کے ذریعے اس کو سونپے گئے تمام معاملات سے نمٹتی ہے۔

لولو گروپ کا ہندوستانی توسیع اور صارفین کے سامان کی کمپنیوں پر فوری تجارت کا اثر

دوبئی// ایم اے یوسف علی کی سربراہی میں لولو گروپ انٹرنیشنل، ناگپور، وشاکھاپٹنم، اور احمد آباد کے لیے نئے پروجیکٹوں کی منصوبہ بندی کے ساتھ بھارت میں اپنے کاموں کو نمایاں طور پر بڑھا رہا ہے۔ ناگپور پروجیکٹ فی الحال ابتدائی تعمیراتی منصوبہ بندی کے مراحل میں ہے، جو وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالنے کے لولو گروپ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یوسف علی نے اس توسیع کے کلیدی محرکات کے طور پر AI، آئی ٹی، اور فوڈ پروسیسنگ میں تعاون پر زور دیتے ہوئے مضبوط ہندوستان-قطر سرمایہ کاری کے تعلقات کو اجاگر کیا۔ اس کے ساتھ ہی، بلنکٹ اور سوئگی انسٹامارٹ جیسے فوری کامرس پلیٹ فارمز کا عروج نیسلے اور ٹاٹا کنزیومر پروڈکٹس جیسی اشیائے خورد ونوش کی کمپنیوں کو اپنی سپلائی چینز اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے چکروں کو بہت کم کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ مثال کے طور پر، نیسلے 10 منٹ کی ڈیلیوری خدمات کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ڈھال رہا ہے، اس کے اسٹاک کو دوبارہ بھرنے کا وقت دو دن سے کم کرکے چند گھنٹے کر رہا ہے۔ چستی کی طرف یہ تبدیلی جغرافیائی سیاسی اتار چڑھاؤ اور غیر متوقع موسمی نمونوں کی وجہ سے بھی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے ڈابر جیسی کمپنیاں اپنے اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے چکروں کو چار سے تین سال تک کم کرنے پر مجبور کرتی ہیں۔ کمپنیاں ان چیلنجوں کو نیویگیٹ کرنے کے لیے بہتر کارکردگی اور تاثیر میں سرمایہ کاری کررہی ہیں اور تیزی سے ترقی پذیر ریٹیل لینڈ سکیپ کے ذریعے پیش کردہ مواقع سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کی تجارت 21.35 فیصد بڑھ کر 80.51 بلین ڈالر ہوگئی

نئی دلی// وزارت تجارت کے اعداد وشمار کے مطابق، اس مالی سال اپریل سے جنوری کے دوران ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان باہمی تجارت 21.35 فیصد بڑھ کر 80.51 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ جبکہ اس مالی سال کے پہلے 10 مہینوں کے دوران متحدہ عرب امارات کو ہندوستان کی برآمدات 6.82 فیصد بڑھ کر 30 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اس مدت کے دوران درآمدات 35.58 فیصد بڑھ کر 50.51 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ وزارت نے کہا کہ مئی 2022 میں دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے نفاذ کے بعد تجارت میں صحت مند اضافہ ہو رہا ہے۔ ہندوستان- متحدہ عرب امارات (یو اے ای) (جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے)) نے منگل کو اپنے دستخط کے تین سال مکمل کیے۔

مفاد عامہ کے لئے سبھی کا اعتماد ضروری/مایاوتی

لکھنؤ// اتر پردیش اسمبلی میں منگل کو گورنر کے خطبے کے دوران ہنگامے کا ذکر کرتے ہوئے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے کہا کہ ہنگامہ اور شور شرابے سے مہنگائی اور غریبی کے مسئلے سے کتنی راحت ملے گی۔ یہ سوچنے والی بات ہے لیکن اتنا طے ہے کہ مفاد عامہ کے لئے سبھی کا اعتماد ضروری ہے۔ مایاوتی نے ایکس پر پوسٹ کیا' گورنر کے خطاب کے ساتھ آج شروع ہونے والا اتر پردیش قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس مفاد عامہ اور عوامی فلاح و بہبود کے سلگتے ہوئے مسائل پر حکمران اور اپوزیشن کی تکرار اور 'گورنر گو بیک' کی نعرے بازی وغیرہ کی وجہ سے ہنگامہ خیز رہا، لیکن استحصال زدہ اور مظلوم عوام کو اس سے کتنی راحت ملے گی یہ سوچنے والی بات ہے۔

طالبان نئی دہلی میں افغان سفارت خانے کا کنٹرول سنبھال لیں گے؟

کابل// اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ طالبان نے نئی دہلی میں افغان سفارت خانے کا کنٹرول سنبھالنے کے لیے بھارتی حکومت کے ساتھ بات چیت شروع کردی ہے۔ طالبان حکومت نے مبینہ طور پر ہندوستانی حکام کو مجوزہ سفارت کاروں کی ایک نئی فہرست پیش کی ہے، جس میں دوحہ میں طالبان کے نمائندے سہیل شاہین کے بیٹے نجیب شاہین بھی شامل ہیں۔ اگر نئی دہلی طالبان کے نمائندوں کو اجازت دینے والے کسی انتظام پر پہنچ جاتا ہے تو یہ امارت اسلامیہ افغانستان کے ساتھ باضابطہ طور پر سفارتی تعلقات قائم کرنے میں ایک اہم قدم ہوگا۔ کچھ افغان سفارت کار تیسرے ممالک میں منتقل ہوگئے لیکن ہندوستان میں باقی رہنے والے سفارتی کاموں کا ایک حد تک برقرار رکھا۔ سفارت خانے نے نومبر 2024 کے آخر میں کام بند کردیا۔ طالبان اور ہندوستانی حکومت دونوں کے دباؤ کا اشارہ کرتے ہوئے سابق عملے نے کہا،" بدقسمتی سے، آٹھ ہفتوں کے انتظار کے بعد، سفارت کاروں کے لیے ویزے میں توسیع اور ہندوستانی حکومت کے موقف میں تبدیلیاں عمل میں نہیں آئیں۔ طالبان اور ہندوستانی حکومت دونوں کی طرف سے مسلسل دباؤ نے سفارت خانے کے ساتھ قدم اٹھانے کے لیے ایک مشکل انتخاب چھوڑ دیا۔" اگست 2021 کے قبضے کے بعد، ہندوستان نے امارت اسلامیہ افغانستان کے ساتھ اپنی مصروفیات میں ایک عملی انداز اپنایا۔ طالبان کی دعوت پر، قطر میں ہندوستانی سفیر نے ستمبر میں دوحہ میں طالبان کے سیاسی دفتر کے سربراہ سے ملاقات کی، بظاہر انخلاء کی تفصیلات پر بات چیت کی لیکن اس نے طالبان کے نقطہ نظر اور ہندوستان کے موقف دونوں کے لحاظ سے ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کی۔ طالبان کے تئیں ہندوستان کا اہم نقطہ نظر پاکستان کے اثر ورسوخ کا مقابلہ کرتے ہوئے اس کے سیکورٹی خدشات کو دور کرنے اور امارت اسلامیہ کے ساتھ مستحکم تعلقات کو فروغ دینے کے لیے ایک محتاط توازن عمل کی خصوصیت رکھتا ہے۔

گجرات تبدیلی مذہب مقدمہ، تین سال سے جیل میں مقید عالم دین کی ضمانت سپریم کورٹ سے منظور

نئی دہلی// گجرات تبدیلی مذہب مقدمہ میں گذشتہ تین برسوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید عالم دین ساجد بھائی پٹیل کی ضمانت سپریم کورٹ کی دو رکنی بینچ نے کل منظور کرلی۔ یہ اطلاع جمعیۃ علمائے ہند (ارشد مدنی) نے جاری ایک ریلیز میں دی ہے۔ ریلیز کے مطابق عدالت نے ملزم کو طویل قید اور مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر مشروط ضمانت پر رہا کئے جانے کا حکم جاری کیا حالانکہ سرکاری وکیل نے ملزم کو ضمانت پر رہا کئے جانے کی سخت لفظوں میں مخالفت کی۔ جمعیۃ علماء ہند قانونی امداد کمیٹی نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر ملزم ساجد پٹیل کے مقدمہ کی سپریم کورٹ میں پیروی کی۔ سپریم کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس سنجے کرول اور جسٹس احسان الدین امان اللہ نے ملزم کے دفاع میں سینئر ایڈوکیٹ تنیا راما کرشنن کے دلائل کی سماعت کے بعد ملزم کو جیل سے رہا کئے جانے کا حکم جاری کیا۔ دوران سماعت سینئر ایڈوکیٹ تنیا راما کرشنن نے عدالت کو بتایا کہ ملزم گذشتہ تین سالوں سے جیل کی صعوبتیں برداشت کررہا ہے نیز اس مقدمہ میں ماخوذ بیشتر ملزمین کی ضمانتیں منظور ہوچکی ہیں لہذا ملزم کو بھی یکسانیت اور ملزم کے خلاف استغاثہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات کی بنیاد پر ضمانت پر رہا کرے۔ سینئر ایڈوکیٹ تنیا راما کرشنن نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم پر جبراً مذہب تبدیل کرانے کے تحت بروڈا اور بھروچ میں مقدمات درج کئے گئے ہیں جس میں سے بروڈا مقدمہ میں ملزم کو پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے جبکہ اس مقدمہ میں بھی الزامات اسی نوعیت کے ہیں جو بھروچ مقدمہ میں ہیں۔ ملزم کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کی سرکاری وکیل نے سخت لفظوں میں مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کی سپریم کورٹ اور ٹرائل کورٹ سے ایک ایک مرتبہ ضمانت مسترد ہوچکی ہے جبکہ گجرات ہائی کورٹ سے ملزم کی تین مرتبہ ضمانت خارج کی جاچکی ہے لہذا ملزم کی جانب سے داخل کی گئی ضمانت عرضداشت ناقابل سماعت ہے کیونکہ مقدمہ کی حالت میں ایسی کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی ہے کہ ملزم لگاتار ضمانت عرضداشت داخل کرتے رہے۔ سرکاری وکیل رجت نائر نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم اس مقدمہ کا کلیدی ملزم جس پر بیت المال کی رقم کا غلط استعمال کرتے ہوئے پسماندہ طبقے سے تعلق رکھنے والے غریب لوگوں کو پیسوں کا لالچ دے کر ان کا مذہب تبدیل کرانے کا سنگین الزام ہے۔ سرکاری وکیل نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم نے نہ صرف پیسوں کا لالچ دیا بلکہ ڈرایا اور دھمکایا بھی ہے جس کی وجہ سے اس کے خلاف مقدمہ قائم کیا گیا۔ سرکاری وکیل کے ساتھ ساتھ شکایت کنندہ پروین بھائی وسنت بھائی کے وکیل نے بھی ملزم ساجد بھائی پٹیل کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کی مخالفت کی لیکن عدالت نے سینئر ایڈوکیٹ تنیا راما کرشنن کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے عرضی گذار ساجد پٹیل کو مشروط ضمانت پر رہا کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ سپریم کورٹ نے نچلی عدالت کو حکم دیا کہ ضمانت پر رہا دیگر ملزمین کی طرز پر ملزم ساجد پٹیل کے خلاف ضمانت کی شرائط طے کرے۔

متحدہ عرب امارات میں آن لائن فروخت ہوگا" کیمپا"

دوبئی (یو اے ای)، بنگلور// ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ کا برانڈ 'کیمپا' اب متحدہ عرب امارات کے ای کامرس پلیٹ فارم 'نون منٹس' پر بھی دستیاب ہوگا۔ متحدہ عرب امارات کے صارفین کو کیمپا کی ڈیلیوری 15 منٹ سے بھی کم وقت میں مل جائے گی۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ یہ اسٹریٹجک تعاون 'نون منٹس' کے مشروبات کے پورٹ فولیو کو مضبوط کرے گا۔ ایک دن پہلے یعنی منگل کو کمپنی نے یو اے ای کی مارکیٹوں میں کیمپا کے آغاز کا اعلان کیا تھا۔ نون کے چیف آف اسٹاف علی کفیل حسین نے کہا کہ نون منٹس صارفین کو ان کی پسندیدہ مصنوعات تک فوری رسائی فراہم کرتے ہیں۔ کیمپا ہمارے پورٹ فولیو کو مضبوط کرے گا۔ ہم اس مشروب کو متحدہ عرب امارات میں لانے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ یہ شراکت ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ تیزی سے کیمپا سے لطف اندوز ہو سکیں۔ ہمارا مشن صارفین کو تیز ترین مصنوعات کی فراہمی ہے۔ ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ کے سی ای او کیتن مودی نے کہا" ہم نون منٹس کے ساتھ کیمپا کی خصوصی شراکت کا اعلان کرتے ہوئے بہت پرجوش ہیں۔ ہم متحدہ عرب امارات میں اپنی موجودگی کو بڑھانا جاری رکھے ہوئے ہیں اور ای-کامرس پلیٹ فارم نون زیادہ سے زیادہ صارفین تک آسانی سے پہنچانے کے لیے ایک کلیدی کردار ادا کرے گا۔ کیمپا کولا، کیمپا لیمن اور کیمپا اورنج ای کامرس پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں گے۔ یہ صارفین کو خصوصی طور پر نون منٹس نون سپر ایپ کے ذریعے دستیاب کرائے جائیں گے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسول! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم و آگہی حاصل ہونا نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگا لے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر و شکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آگئی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے حتیٰ کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ ''مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جا ملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ ''اجر و ثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولیٰ! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر و شکر، توکل و عاجزی، خشوع و خضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر و عجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی و نافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا و انتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جو شیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور و تکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج و ذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر و عجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوئجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریجنس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیق آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن ایگزینڈررز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہو گئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیو شوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم و بیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ ارد گرد کے ماحول سے تعلق یا ہجرت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہر حال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

کیا آپ وہ اُستاد ہیں؟

تحریر
بے نظیر فیصل

میں اپنے قلب و روح کی گہرائی سے ان اساتذہ کی تعظیم تکریم و تعریف کرتا ہوں جو واقعی تدریس کے شوقین ہیں۔ وہ استاد جو دوسروں کے لیے تحریک بننا چاہتا ہے۔ وہ استاد جو ہر وقت اپنی ملازمت سے خوش ہوتا ہے۔ وہ استاد جسے اسکول کا ہر بچہ پسند کرتا ہے۔ وہ استاد جسے بچے ساری زندگی یاد رکھتے ہیں۔ کیا آپ وہ استاد ہیں؟

میرے مطابق ایک استاد کو تدریس سے لطف اندوز ہونا، اپنے طلباء کی زندگی میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنا، مثبت سوچ کا حامل ہونا وغیرہ کئی ایسی صفات و عادات ہیں جو بحیثیت معلم و استاد ہر استاد میں ہونی چاہیئے۔ درحقیقت، کئی ایسی عادات ہیں جو ایک معمولی استاد کو موثر استاد بناتی ہیں لیکن مندرجہ ذیل وہ عادات ہیں جو مجھے سب سے اہم لگتی ہیں اور بہت سی دیگر کردار کی خصوصیات کو بھی ان میں باندھا جاسکتا ہے۔

۱۔ تدریس سے لطف اندوز ہونا:

تدریس کا مطلب ایک بہت ہی لطف اندوز اور فائدہ مند کیریئر کا میدان ہوتا ہے (اگرچہ بعض اوقات مطالبہ اور تھکا دینے والا!)۔ آپ کو صرف اسی صورت میں استاد بننا چاہیے جب آپ بچوں سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دل سے ان کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ تفریح نہیں کر رہے ہیں تو آپ بچوں سے تفریح کی توقع نہیں کر سکتے ہیں اگر آپ صرف کسی نصابی کتاب سے ہدایات پڑھتے ہیں تو یہ غیر موثر ہے۔ اس کے بجائے، اپنے اسباق کو زیادہ سے زیادہ متعامل اور مشغول بنا کر زندہ کریں۔ تدریس کے لیے آپ کے شوق کو ہر دن چمکنے دیں۔ ہر تدریسی لمحے سے بھرپور لطف اندوز ہوں۔

۲۔ فرق پیدا کرنا:

ایک کہاوت ہے، بڑی طاقت کے ساتھ، بڑی ذمہ داری آتی ہے"۔ ایک استاد کی حیثیت سے، آپ کو اپنے پیشے کے ساتھ آنے والی بڑی ذمہ داری سے آگاہ ہونے اور اسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کا ایک مقصد یہ ہونا چاہیے کہ آپ طلباء کی زندگی میں فرق پیدا کریں۔ مگر کیسے؟ جب وہ آپ کے کلاس روم میں ہوں تو انہیں خاص اور محفوظ ہونے کا احساس دلائے۔ ان کی زندگی میں مثبت اثر ہیں۔ کیونکہ آپ کبھی نہیں جانتے کہ کسی خاص دن آپ کے کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے آپ کے طلباء پر کیا گزری ہیں یا وہ آپ کی کلاس کے بعد کن حالات میں گھر جا رہے ہیں۔ لہذا، صرف اس صورت میں کہ انہیں گھر سے کافی مدد نہیں مل رہی ہے، کم از کم آپ کے مشفق رویے سے ایک مثبت فرق پیدا ہوگا جو آپ انہیں فراہم کر سکتے ہیں۔

۳۔ مثبتیت پھیلانا:

ہر روز کلاس روم میں مثبت توانائی لائیں۔ آپ کے پاس ایک خوبصورت مسکراہٹ ہے لہذا، اسے دن بھر زیادہ سے زیادہ بکھیرنا نہ بھولیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کو اپنی ذاتی زندگی میں اپنے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک بار جب آپ اپنی کلاس روم میں داخل ہوجاتے ہیں تو آپ کو دروازے میں قدم رکھنے سے پہلے یہ سب پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔ آپ کے طلباء آپ سے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ ان پر اپنی مایوسی نکالیں۔ چاہے آپ کیسا ہی محسوس کر رہے ہوں، آپ کو کتنی نیند آئی ہے یا آپ کتنے مایوس ہیں، کبھی بھی اس کو ظاہر نہیں ہونے دیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا دن برا گزر رہا ہے، طلباء کے سامنے اداکاری کا ماسک پہننا سیکھیں اور انہیں آپ کو سپر ہیرو کے طور پر سوچنے دیں (یہ آپ کا دن بھی بنا دے گا) کوئی ایسا شخص بنیں جو ہمیشہ مثبت، خوش اور مسکراتا رہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ مثبت توانائی متعدی ہے اور اسے پھیلانا آپ پر منحصر ہے۔ دوسرے لوگوں کی منفیت آپ کو اپنے ساتھ پیچھے نہ لانے دیں۔

۴۔ ذاتی ہونا:

یہ تفریح کا حصہ ہے اور ایک موثر استاد ہونے کے لیے بالکل

اہم ہے اپنے طلباء اور ان کی دلچسپیوں کو جانیں تاکہ آپ ان سے جڑنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔ انہیں اپنے بارے میں بتانا بھی نہ بھولیں! اس کے علاوہ، ان کے سیکھنے کے انداز کو جاننا ضروری ہے تاکہ آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک فرد کے طور پر پورا کر سکیں۔ اس کے علاوہ، اپنے طلباء کے والدین کو بھی جاننے کی کوشش کریں۔ والدین سے بات کرنے کو ایک ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ ایک اعزاز کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اسکول کے سال کے آغاز میں، یہ معلوم کریں کہ وہ (والدین) سال کے کسی بھی وقت کسی بھی چیز کے بارے میں آپ کے پاس آسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اپنے ساتھیوں کو ذاتی سطح پر بھی جاننے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اسکول کے اندر اور باہر ایک مضبوط معاون نیٹ ورک تلاش کر سکتے ہیں تو آپ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔

۵۔ پرعزم ہونا:

چاہے آپ سبق دے رہے ہوں، رپورٹ کارڈ لکھ رہے ہوں یا کسی ساتھی کو مدد کی پیشکش کر رہے ہوں۔ اپنا ۱۰۰ فیصد دیں۔ اپنی تدریس بخوبی انجام دیں کیونکہ آپ تدریس سے محبت کرتے ہیں نہ کہ اس لیے کہ آپ ایسا کرنے کے پابند محسوس کرتے ہیں۔ یہ خود کی نشوونما کے لیے کریں، دوسروں کو ترغیب دینے کے لیے ایسا کریں۔ ایسا کریں تاکہ آپ کے طلباء کو آپ کی تعلیم سے زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ اپنے لیے، طلباء، والدین، اسکول اور ہر اس شخص کے لیے ۱۰۰ فیصد دیں جو آپ پر یقین رکھتا ہے۔ کبھی ہار نہ مانیں اور اپنی پوری کوشش کریں یہ سب کچھ آپ کر سکتے ہیں۔

(میں بہرحال بچوں کو یہی بتاتا ہوں!)

۶۔ منظم رہنا:

طلباء کے کام کی نشان دہی یا فائلنگ پر کبھی پیچھے نہ پڑیں۔ اس کے اوپر رہنے کی پوری کوشش کریں اور اپنے سر کاموں کا انبار نہ لگنے دیں! اپنے کام کی طویل دوڑ میں ایسا کرنا آپ کا بہت وقت بچائے گا۔ خود کو ایک منظم منصوبہ ساز معلم بنانا اور منصوبہ بندی کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ آخری لمحے کے سبق کے منصوبوں کے موثر ہونے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔ آخر میں، ایک ڈائری کو ہاتھ میں رکھیں اور جیسے ہی آپ کے ذہن میں ایک متاثر خیال تشکیل پائے اپنے خیالات کو ڈائری میں قلم بند کرلیں پھر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنائیں۔

۷۔ وہ کھلے ذہن کا ہونا:

ایک استاد کی حیثیت سے، ایسا وقت آنے والا ہے جہاں آپ کا رسمی یا غیر رسمی طور پر مشاہدہ کیا جائے گا (یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر وقت ۱۰۰ فیصد دیتے رہنا چاہیے)۔ آپ کے پرنسپل، اساتذہ، والدین اور یہاں تک کہ بچوں کی طرف سے آپ کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہوگا اور تنقید کی جا رہی ہوگی۔ جب کوئی آپ کی تدریس پر تنقید کریں تو تلخی محسوس کرنے کے بجائے تعمیری تنقید کا سامنا کرتے وقت کھلے ذہن کا حامل بنیں اور ایک لائحہ عمل بنائیں و ثابت کریں کہ آپ ایک موثر استاد ہیں جو آپ بننا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیں اس دنیا میں کوئی بھی شخص کامل نہیں ہے اور بہتری کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ بعض اوقات، دوسرے دیکھتے ہیں کہ آپ کیا دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

۸۔ معیارات طے کرنا:

اپنے طلبا اور اپنے لیے معیارات بنائیں۔ شروع سے ہی اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ (طلباء) جانتے ہیں کہ کیا قابل قبول ہے بمقابلہ کیا نہیں۔ مثال کے طور پر، طلباء کو یاد دلائیں کہ آپ (معلم) کس طرح کام مکمل کرنا چاہیں گے۔ کیا آپ وہ استاد ہیں جو چاہتے ہیں کہ آپ کے طلباء اپنی پوری کوشش کریں اور ان کے ہاتھ بہترین اور صاف ستھرا کام آئے؟ یا آپ وہ استاد ہیں جو کم

روزنامہ وطن سرینگر

نقب زنی کے واقعات میں اضافہ
ناخوشگوار سماجی بدلاؤ کا نتیجہ یا کچھ اور؟

وادی میں پچھلے کچھ عرصے سے چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ درج کیا جارہا ہے جس کے نتیجہ میں جہاں مختلف علاقوں میں لاکھوں روپے مالیت کا مال، مویشی اور دیگر ساز و سامان اڑا لیا گیا ہے وہیں لوگوں کے اندر اس قدر تشویش پھیل چکی ہے کہ اب دن کے دوران بھی لوگ گھروں کو خالی چھوڑ کر باہر جانے سے خوف محسوس کر رہے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں چند روز قبل ایک چور نے دن دہاڑے ایک گھر میں گھس کر وہاں موجود ایک عورت سے اس کے کچھ زیورات چھین لئے جس کے نتیجہ میں پورے علاقے میں سراسیمگی پھیل گئی۔ پولیس نے اس حوالے سے اگرچہ ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے تاہم ابھی تک مذکورہ چور کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کولگام سمیت دیگر اضلاع میں متعدد مقامات پر پچھلے کچھ عرصے سے نقب زنی کی وارادات پیش آرہی ہیں اور اس دوران گھروں کے اندر قیمتی ساز و سامان کو لوٹنے کے ساتھ ساتھ نقدی پر بھی ہاتھ صاف کیا گیا۔ متعدد واقعات میں مویشی تک نقب زنوں نے اڑا لئے اور اس طرح سے چوری کی ان وارداتوں کے نتیجہ میں لوگوں کے اندر زبردست تشویش اور سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب ہماری وادی میں لوگوں کے پاس زیادہ پیسہ یا دھن دولت نہیں ہوا کرتا تھا مگر اُن ایام میں وادی کے اندر سماجی سطح پر بھی اور خاندانی سطح پر بھی اس قدر امن اور چین و سکون پایا جاتا تھا کہ لوگ اس علاقے کو زمین کی جنت کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب وادی کے اندر لوگ دُکھ درد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا کرتے تھے اور اگر کسی گاؤں یا محلہ میں کوئی شخص غریب یا مفلوک الحال ہوتا تھا تو لوگ اس کی مدد کو آجاتے تھے اور اس کو یا اسکے بال بچوں کو ہر طرح کی امداد بہم پہنچاتے تھے تاکہ اُسے مسائل و مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس زمانے میں لوگ اونچے اونچے اور پختہ محلات میں رہائش پذیر نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ امیر سے امیر شخص بھی مٹی کے گھر میں امن و سکون اور چین کے ساتھ زندگی گزارا کرتا تھا۔ تاہم جب سے ہماری وادی میں آپسی بھائی چارے، ہمدردی اور انسانیت کے جذبے کی جگہ دھن دولت اور مفادات نے لی تب سے ہمارے سماج کے اندر ہر چیز تبدیل ہو چکی ہے اور تلخ حقیقت اب یہ ہے کہ ہمارے یہاں اب لوگوں کی عزت و وقار محض اور محض دھن دولت، گاڑیوں اور بنگلوں کے ساتھ منسلک ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ہم انسانی اقدار کو بھلاتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہمارے لئے یا اخذ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن گیا ہے کہ سماج کے اندر آئے اس منفی بدلاؤ کو روکنے یا کسی حد تک کم کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ پوری وادی کے اندر اب کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں لوگوں نے کنکریٹ عمارات تعمیر کر کے دیہی علاقوں کو بھی شہروں جیسا روپ نہ دیا ہو۔ ہمارے سماج کے اندر دیکھا دیکھی کے اس منفی جذبے کے نتیجہ میں لوگ اپنی زندگیوں کا مقصد بھول بیٹھے ہیں اور اب ہر کسی کو لگتا ہے کہ وہ جس قدر ہوسکے، پیسہ کمالے اور ایسا کرتے ہوئے اُسے اس بات کا کوئی خیال نہیں رہتا کہ اس کی جانب سے کمایا جانے والا پیسہ حلال ہے یا حرام۔ اس عمل کے دوران ہمارا سماجی تانا بانا بکھر گیا ہے اور ایک طرح کا معاشی اور اقتصادی عدم توازن پیدا ہو گیا ہے۔ اسی مالی عدم توازن کا نتیجہ ہے کہ جب لوگوں کو اپنا من چاہا معیار زندگی حاصل ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے تو وہ اس کے حصول کے لئے جائز و ناجائز کی تمیز کھو دیتے ہیں اور بعض دفعہ چوری اور نقب زنی جیسے اقدامات اٹھاتے ہیں۔ چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کے لئے ضروری ہے کہ سماجی سطح پر اقدامات کئے جائیں اور جو لوگ بغیر محنت کے آسمان کی بلندیوں کو چھو لینا چاہتے ہیں اُن کو کاؤنسل کر کے زندگی کی حقیقتوں سے آشنا کیا جائے۔

پرورش کا ابتدائی مرحلہ اور والدین کی ذمہ داریاں

تحریر
سید تنویر احمد

بچوں کی تربیت والدین کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ ناقص تربیت اور اس میں کوتاہی سے آنے والی نئی نسل کا مستقبل تباہ و برباد ہوسکتا ہے۔ اس لیے والدین کو ان کی تربیت اور نگہداشت کے تئیں بہت ہی حساس اور سنجیدہ ہونے کی شدید ضرورت ہے۔ عموماً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں والدین میں اس وقت فعالیت آتی ہے جب بچہ اپنی توتلی زبان سے بولنے کی ابتدا کرتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ کوشش اس وقت سے ہی شروع ہوجانی چاہیے جب والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے جا رہے ہوتے ہیں۔ رشتہ ازدواج انسانی فطرت کی آسودگی کا ایک صالح طریقہ ہے۔ اس سے انسان کو جہاں ایک طرف نفسیاتی آسودگی حاصل ہوتی ہے وہیں نسلوں کو آگے بڑھانے کا ایک بہترین ذریعہ بھی میسر ہوتا ہے۔ اس سے نظام معاشرہ مستحکم ہوتا ہے اور نسل آگے بڑھتی ہے۔ بچے کی اچھی پرداخت و پرورش کر کے معاشرے کا ایک مثالی فرد بنانا والدین کی ذمہ داری ہے جس کے لیے ابتدائی ایام سے ہی نتیجہ خیز منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔ اس منصوبہ بندی کا آغاز بچہ کا ماں کے پیٹ میں آنے سے پہلے ہی ہوجانا چاہیے۔ یعنی زوجین اول ملاقات کے وقت سے ہی ایک نیک، صالح اور معاشرے کا معیاری فرد بننے والا بچہ پیدا ہونے کی خواہش کے ساتھ جب باہم ملیں تو صاف ستھرے ہوں، خوش اسلوبی سے ملیں، مسنون دعائیں پڑھیں، اس کے نتیجے میں اللہ جو تحفہ اولاد کی شکل میں عطا کرے گا وہ یقیناً آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا۔ اس لیے لازمی ہے کہ والدین خود رشتہ ازدواج میں بندھنے سے پہلے ہی بچوں کی تربیت کے طور طریقے سیکھ لیں۔ یہ تربیت مختلف طریقوں سے حاصل کی جاسکتی ہے، لائبریریوں، بک اسٹالوں میں موجود کتابوں اور نیٹ و دیگر مستند ذرائع سے۔ ذریعہ کوئی بھی ہو لیکن معلومات لازمی طور پر لے لینی چاہیے۔

بچوں کی تربیت کے سلسلے میں یہ نکتہ بھی بہت اہم ہے کہ جب ماں حاملہ ہوجاتی ہیں تو اسی وقت سے پیٹ میں پل رہے بچے پر ماں کے افکار و خیالات کے اثرات پڑنے شروع ہوجاتے ہیں۔ ایک مخصوص مدت کے بعد بچہ خارجی ماحول سے متاثر ہونے لگتا ہے۔ اس پر متعدد تجربات ہوئے ہیں۔ ایک تجربہ میں کچھ حاملہ عورتوں کو دوران حمل ایک مخصوص قسم کی موسیقی سنائی گئی۔ ولادت کے بعد دیکھا گیا کہ بچہ اس مخصوص موسیقی سے اتنا مانوس ہوچکا تھا کہ جب اسے وہی مخصوص موسیقی سنائی جاتی تو بچہ آسودگی اور سکون محسوس کرتا اور جب کوئی دوسری موسیقی سنائی جاتی تو وہ بے چینی محسوس کرنے لگتا۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ اسرائیل میں حاملہ خواتین کو تناؤ سے محفوظ رکھنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہاں کی مائیں اپنے بچوں کی تربیت کا آغاز اس وقت سے ہی کر دیتی ہیں جب وہ جنین کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس حالت میں ماؤں کو صاف ستھری فضا میں سانس لینے، خوش رہنے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ جب حمل کے تین ماہ گزر جاتے ہیں تو ماؤں کو ہر طرح کے ذہنی دباؤ سے دور رکھنے کے ساتھ اچھا لٹریچر پڑھنے کو دیا جاتا ہے اور انہیں آسان ریاضی (سمپل میتھمٹک پرابلم) حل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آج دنیا میں ترقی کرنے کے لیے ریاضی مشق بہت ضروری ہے۔ جب ماں ریاضی مشق کرتی ہیں تو ان کی یہ صلاحیت بچے میں منتقل ہوتی ہے اور وہ بچہ بڑا ہو کر عبقری شخصیت کا مالک بنتا ہے۔ آج کے دور میں اسرائیل بڑے بڑے سائنسداں پیدا کر رہا ہے۔ ظاہر ہے یہ جنین کی اچھی دیکھ ریکھ کا نتیجہ ہوسکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی حاملہ ماؤں کو جہری انداز میں تلاوت قرآن کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس مدت میں مائیں صدقات و خیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔

خوشگوار ماحول میں رہیں، اچھی باتیں سنیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ نماز سے بچے کی نشوونما پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ بچہ ماں کے عمل اور اطراف کے خارجی ماحول کے اثرات قبول کرتا ہے۔ جب بچہ اپنی ماں سے قرآن کی تلاوت سنے گا تو اس کے اثرات اس پر پڑیں گے۔ وہ انہی چیزوں سے مانوس ہوگا جو ماں کے پیٹ میں سنایا محسوس کیا ہوگا۔ ماؤں کو چاہیے کہ وہ تاریخ کی اہم شخصیتوں کی تربیت میں ان کے والدین کے طور طریقے اور ان کی گود میں پرورش پانے والی ہستیوں کے کمالات کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حمل کے دوران کچھ مائیں اپنا وقت موبائل پر لایعنی پروگرامس دیکھنے میں گزارتی ہیں۔ موبائل پر عریاں مناظر دیکھنے، غیر اخلاقی مضامین پڑھنے اور نازیبا حرکات و سکنات سے گریز کریں۔ آپ آنے والے ایک نئے مہمان کے استقبال کی تیاری میں ہیں، لہذا کوئی ایسا عمل ہرگز نہ کریں جو اس کی تربیت کو منفی سمت میں لے جانے کا موجب بنے۔ بچوں کی معیاری تربیت کے لیے مائیں ٹریننگ لیں۔ ان کی کونسلنگ ہونی چاہیے۔ گھر کے تمام افراد، خاص طور پر بزرگ خواتین کی ذمہ بڑھ جاتی ہے کہ وہ آنے والے نئے مہمان کی تیاری کے لیے بچے کی ماں کو ہر اعتبار سے چست و چوبند رکھنے کی سعی کریں۔ اس مدت میں زوجین کے باہمی تعلقات شیریں اور احترام پر مبنی ہونا زیادہ ضروری ہے۔ ان کے حمل کو تمام اہل خانہ بالخصوص شوہر خصوصی اہمیت دیں۔ خاندان کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ایک نیا بچہ گھر میں آرہا ہے بلکہ بچے کی شکل میں اللہ کی جانب سے ایک نعمت آپ کو مل رہی ہے۔ اس عزم کے ساتھ اس کی تربیت کیجئے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر عظیم کارنامہ انجام دے اور نوع انسان کے لیے قیمتی سرمایہ بنے۔ غرض ابتدائی مرحلے کی تربیت پر خصوصی توجہ دے کر ایک نوزائیدہ کو مستقبل کا عبقری انسان بنایا جاسکتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101
کہ حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ عوام کی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں 5 سال کا وقت دیا گیا ہے، اس لیے ایسا نہیں ہو سکتا کہ تمام مطالبات صرف پہلے بجٹ اجلاس میں ہی پورے ہو جائیں۔ لیکن یہ ایک اچھی شروعات ہوگی جو مستقبل میں لوگوں کے مسائل کے حل کیلئے ایک مضبوط بنیاد رکھے گی۔

102
کہ عوام کی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں 5 سال کا وقت دیا گیا ہے، اس لیے ایسا نہیں ہو سکتا کہ تمام مطالبات صرف پہلے بجٹ اجلاس میں ہی پورے ہو جائیں۔ لیکن یہ ایک اچھی شروعات ہوگی جو مستقبل میں لوگوں کے مسائل کے حل کیلئے ایک مضبوط بنیاد رکھے گی۔

103
کی لائن کی مرمت کے دوران کرنٹ لگنے سے اپنی جان گنوا بیٹھا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے، اور مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

104
کاروبار، جو عالمی نقطہ نظر رکھتے ہوں لیکن ذہنیت کی جڑیں مقامی تناظر میں ہوں۔ انہوں نے مختلف شعبوں میں ایسے لیڈروں پر زور دیا جن کے پاس "عالمی سوچ اور مقامی پرورش" ہے، یہ کہتے ہوئے کہ ایک ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو ہر شعبے میں ہندوستان کے وژن کی عکاسی کرے جب ملک ایک "عالمی پاور ہاؤس" کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک کی رفتار اور رفتار کو ہر شعبے میں نقل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا "ہر شعبے میں پرجوش رہنماؤں کی ضرورت ہے جو عالمی سطح پر ملکی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے عالمی پیچیدگیوں اور ضروریات کا حل تلاش کر سکیں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ ان رہنماؤں کے پاس عالمی نقطہ نظر ہونا چاہیے لیکن مقامی ذہنیت کو برقرار رکھنا چاہیے، اور انہیں اسٹریٹجک فیصلہ سازی، بحران کے انتظام اور مستقبل کی سوچ کیلئے تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی قیادت صرف اقتدار تک محدود نہیں رہے گی جو کہ سیاسی میدان کا ایک واضح حوالہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قیادت کے کردار کے لیے جدت اور اثرات کی صلاحیتوں کی ضرورت ہوگی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا "قوم کی تعمیر کیلئے شہریوں کی ترقی بہت اہم ہے۔ مختلف شعبوں میں بہترین لیڈروں کی ترقی بہت اہم ہے اور یہ وقت کا تقاضہ ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اسکول آف الٹیمیٹ لیڈرشپ کا قیام وکست بھارت کے سفر کی جانب ایک اہم اور بڑا قدم ہے۔ نریندر مودی نے کہا کہ آج ہر ہندوستانی 21ویں صدی کے وکست بھارت کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کے ہر شعبے اور پہلو میں بہترین قیادت کی ضرورت ہے۔

105
ایک فلیگ میٹنگ کی۔ ذرائع نے بتایا کہ بریگیڈ کمانڈر سطح کی فلیگ میٹنگ چکن دا باغ کراسنگ پوائنٹ کے علاقے میں ہوئی جس میں دونوں اطراف نے سرحدوں پر امن برقرار رکھنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 75 منٹ طویل میٹنگ صبح 11 بجے کے قریب شروع ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی اور دونوں فریقوں نے سرحدوں پر امن کے وسیع تر مفاد میں جنگ بندی معاہدے کا احترام کرنے پر اتفاق کیا۔ خیال رہے کہ 25 فروری 2021 کو دونوں ممالک نے ایک معاہدے کی تجدید کے بعد سے جموں و کشمیر کی سرحدوں پر جنگ بندی کی خلاف ورزیاں شاذ و نادر ہی ہوئی ہیں۔ 11 فروری کو جموں خطے کے اکھنور سیکٹر میں مشتبہ دہشت گردوں کی طرف سے کئے گئے دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) حملے میں ایک کیپٹن سمیت دو ہندوستانی فوج کے اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ 10 اور 14 فروری کو راجوری اور پونچھ اضلاع میں ایل او سی کے پار سے چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کے الگ الگ واقعات میں دو فوجی اہلکار بھی زخمی ہوئے تھے، جبکہ پونچھ میں گزشتہ ہفتے کے دوران الگ الگ بارودی سرنگ کے دھماکوں میں دو اور فوجی اہلکار زخمی ہوئے تھے۔

106
پر مسافر و مال بردار گاڑیاں درماندہ ہوگئی تھیں جس کے بعد ان کو جمعہ کی صبح چلنے کی اجازت دی گئی۔ ادھر نمائندے کے مطابق تاریخی مغل شاہراہ اور سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حمل دوسرے روز بھی بند رہی۔ ٹریفک حکام نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ احتیاطی طور پر برفباری ہونے کے بعد شاہراہوں کو بند کیا گیا تھا جو جمعہ کو مسلسل دوسرے روز بھی بند رہی۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہوں کو بحال کرنے کا کام جاری ہے۔

107
کے مطابق وادی کشمیر میں طویل عرصے تک مسلسل خشک موسم رہنے کی وجہ سے ندی نالے اور چشمے سوکھ گئے تھے جس کی وجہ سے وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں پانی کی شدید قلت پیدا ہوگئی تھی، تاہم محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق بدھ کی رات سے ہی وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں برفباری اور میدانی علاقوں میں بارشیں شروع ہوگئیں جو جمعرات کو رات دیر گئے تک جاری رہیں۔ گلمرگ، سونمرگ، دودھ پتھری، گوریز، ٹنگمرگ، دراس، پہلگام اور ضلع کپواڑہ کے بالائی علاقوں کرناہ، کیرن اور مژھل میں ہلکی برف باری ہوئی جبکہ پورے کشمیر میں بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ تاہم موسمیاتی مرکز سری نگر کے اعداد و شمار کے مطابق کشمیر میں 9 ملی میٹر سے 27 ملی میٹر تک ہی بارش ریکارڈ کی گئی، جو توقع یا ضرورت سے کافی کم ہے۔ تازہ برفباری سے سیاحوں کے چہرے بھی خوشی سے کھل اٹھے ہیں۔ سیاح برفباری سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ واضح رہے گلمرگ میں ناکافی برفباری کی وجہ سے کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2025 کو اگلے احکامات تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ تازہ برفباری کے بعد انتظامیہ اپنے فیصلے پر دوبارہ غور کر سکتی ہے۔ ادھر وادی چناب کے بالائی مقامات پر برف باری کیساتھ ساتھ جموں خطے کے بیشتر علاقوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہوئی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے اعداد و شمار کے مطابق جموں خطے میں 23 ملی میٹر سے 48 ملی میٹر تک ہی بارش ریکارڈ کی گئی۔ دریں اثناء موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 24 فروری تک جموں وکشمیر میں موسم ابر آلود مگر خشک رہے گا، تاہم 25 سے 28 فروری کے دوران کشمیر وادی اور جموں ڈویژن میں زیادہ تر مقامات پر بھاری بارش اور برف باری متوقع ہے۔

108
رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے جائے واردات پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی جبکہ اس کے ساتھ ہی محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا گیا اور انہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانا شروع کر دیا تاہم جب تک آگ پر قابو پا لیا گیا تب تک آگ کی اس واردات میں چار رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے تھے اور ان میں موجود ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آگ کی خبر جونہی ملی تو پولیس، فائر سروس اور مقامی لوگوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کے لیے انتھک محنت کی اور آگ کو مزید قصبوں کو اپنی لپیٹ میں لینے سے روکا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی اس واردات میں چار رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلے ہوئے ڈھانچے میں تین رہائشی مکانات اور ایک پانچ منزلہ رہائشی/تجارتی کمپلکس بھی شامل ہیں۔ ادھر شمالی ضلع بارہمولہ کے مضافات میں آگ کی ہولناک واردات میں رہائشی مکان کو نقصان پہنچ گیا جب اس میں موجود جسمانی طور پر معذور نوجوان بھی دم گھٹ جانے کے بعد لقمہ اجل بن گیا۔ نمائندے کے مطابق جبر جانباز پورہ بارہمولہ علاقے میں آگ سے دو منزلہ مکان مکمل طور پر خاکستر ہو گیا جبکہ اس دوران 31 سالہ زبیر سراج ولد محمد سراج نامی نوجوان جو جسمانی طور پر کمزور تھا مکان میں دم گھٹ جانے سے لقمہ اجل بن گیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

109
کیا جا سکتا ہے آنے والے 24 گھنٹوں کے دوران صورتحال واضح ہوگی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کابینہ میں توسیع کے امکانات بتائے جا رہے ہے اور اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ کی جانب سے پارٹی کے سینئر لیڈروں اور مختلف مکتب ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ساتھ صلاح مشورہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق کابینہ کے جو پانچ وزراء اس وقت اپنی خدمات انجام دے رہے ہے ان میں سے کسی ایک کو ڈراپ کیا جا سکتا ہے اور نئے چہروں کو کابینہ میں شامل کیا جا رہا ہے۔ جنوبی کشمیر سے دو شمالی کشمیر سے ایک اور جموں صوبے سے ایک خطے [illegible] جنوبی کشمیر سے جسٹس حسنین مسعودی، محمد الطاف کلو اور عبدالمجید لارمی کا نام لیا جا رہا ہے۔ شمالی کشمیر سے میر سیف اللہ، نذیر احمد گریزی دوڑ میں شامل ہیں، جبکہ خطہ چناب جہاں این سی کا کوئی بھی ممبر اسمبلی منتخب ہو کر نہیں آیا ہے تاہم خطہ پیر پنچال سے مزید دو ممبران اسمبلی کو کابینہ میں شامل کیا جا رہا ہے۔ فی الوقت کابینہ میں تین وزراء شامل کئے جا سکتے ہیں جب کہ وزیر اعلیٰ کا منشاء ہے کہ کابینہ میں ردوبدل کیا جائیگا جو وزراء اس وقت اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں ان میں کئی ایک کو پارٹی خدمات سونپی جانے کی اور نئے چہروں کو کابینہ میں شامل کرنے کی افواہیں گشت کر رہی ہے۔ سرینگر میں علی محمد ساگر، مبارک گل، شمیمہ فردوس امید لگائے بیٹھے ہیں انہیں کابینہ میں ضرور جگہ دی جا سکیگی تاہم این سی کے اندرونی ذرائع نے یہ بات صاف کر دی کہ ان میں سے کسی ایک کو بھی کابینہ میں شامل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے قریبی ذرائع کے مطابق آنے والے 24 گھنٹوں کے دوران کابینہ میں ردوبدل کرنے کے تمام خدوخال سامنے آئے گے اور کن ممبران اسمبلی کو کابینہ میں شامل کیا جائیگا اور کن وزراء کو ڈراپ کیا جائیگا۔ ادھر کانگریس فی الحال کابینہ میں شامل نہیں ہونے جا رہے ہے۔

110
کیلئے دعائیں مانگیں۔ جے کے این ایس کے مطابق خشک سالی کے چلتے قدرتی آبی ذخائر کے سوکھ جانے کی خبروں کے بیچ جنوبی کشمیر سے ایک حوصلہ افزائی اطلاع ملی ہے کہ وہاں کے تاریخی اچھہ بل چشمے کی حیثیت بحال ہوئی ہے اور اس چشمے میں پانی واپس آ گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے اچھہ بل چشمے میں پانی واپس آنے پر خوشی کا اظہار کیا جبکہ ماہرین اسے ایک مثبت علامت کے طور دیکھتے ہوئے باقی سوکھے ہوئے پانی قدرتی ذخائر کی بحالی کی امید کرتے ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ پانی کا بہاؤ اپنی سابقہ حالت میں بحال ہو گیا ہے، چشمہ کو دوبارہ بھرتا دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ ایک مقامی نوجوان نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ دعاؤں کی وجہ سے ہے۔ اگرچہ درجہ حرارت زیادہ تھا، اور وادی میں بارش یا برفباری کی توقع نہیں تھی، لیکن یہ بحالی معجزانہ محسوس ہوتی ہے۔ قدیم اچھہ بل چشمہ، جو کشمیر میں جاری بارشوں کی کمی کے دوران پر اسرار طور پر سوکھ گیا تھا، دوبارہ زندہ ہو گیا ہے۔ ایک بزرگ خاتون ساجہ بیگم کی بے جان پانیوں کیلئے مایوس کن التجا نے پورے خطے میں جذبات کو ابھارا۔ دیالگام کے آرا خاتی پورہ سے تعلق رکھنے والی ایک بزرگ خاتون ساجہ بیگم کو وائرل ویڈیو میں دیکھا گیا تھا کہ وہ ایک زمانے کے طاقتور چشمے کے بنجر بستر کے پاس کھڑی تھی، اس کی آواز کانپتی ہوئی تھی جب وہ التجا کر رہی تھی "اے پیارے چشمے، ہمارے پاس لوٹ آ! اپنے بچوں کو مت چھوڑو"۔ اس کی چیخیں، دعا اور آرزو سے بھری ہوئی، ماحولیاتی نظر اندازی کی وجہ سے سوکھی ہوئی زمین کے خاموش غم کی بازگشت لگ رہی تھیں۔ اور پھر، جیسے آسمانوں نے اس کی آواز سنی ہو، بارش آ گئی۔ آسمان نیچے گرا، پیاسی زمین کو بھیگ دیا، اور جلد ہی صبح، اچھہ بل کے چشمے نے دوبارہ جنم لیا۔ تاریخی چشمے کی اچانک بحالی سے دنگ مقامی لوگوں نے حیرت اور راحت کی آمیزش کے ساتھ بات کی۔ مقامی رہائشی غلام رسول نے کہا کہ یہ ایسا تھا جیسے چشمے نے ماں کے رونے کی آواز سنی ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے اسے پہلے کبھی خشک نہیں دیکھا، اور جب ایسا ہوا تو ایسا لگا جیسے ہماری روح کا ٹکڑا لے لیا گیا ہو۔ ایک مقامی خاتون فریدہ جان نے کہا کہ یہ اللہ کی طرف سے ایک نشانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے طویل عرصے سے فطرت کے ساتھ زیادتی کی ہے، درخت کاٹ رہے ہیں، ہمارے دریاؤں کو زہر آلود کر رہے ہیں، اور اپنی زمینیں بیچ رہے ہیں۔ فریدہ جان نے کہا کہ اگر ہم نہ بدلے تو جو ایک بار سوکھ گیا وہ ہمیشہ کے لیے خشک ہو سکتا ہے۔ ایک مقامی دکاندار محمد یوسف نے کہا کہ اگرچہ پانی کا اخراج کم رہتا ہے، لیکن رہائشیوں نے بحالی کو کسی معجزے سے کم نہیں سمجھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ چشمہ بدھ کو مکمل طور پر خشک تھا، اور ہم کافی شکر گزار نہیں ہو سکتے۔ ایسا لگتا ہے کہ آسمان ساجہ بیگم کی دعاؤں کے جواب میں برسا ہوا ہے اور ہزاروں لوگ جو اب بھی کشمیر کے بارے میں فکر مند ہیں۔ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر، جل شکتی سب ڈویژن اننت ناگ، گوہر حسین گنائی نے بتایا کہ تاریخی اچھہ بل چشمے میں پانی مکمل طور پر بحال ہو گیا ہے اور اب پانی کی سپلائی آسانی سے چل رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب پانی کی فراہمی کی تمام پائپ لائنیں ٹھیک سے کام کر رہی ہیں۔ حکام نے اس بات کی تحقیقات شروع کر دی ہے کہ قدرتی آبی ذخائر میں پہلی بار پانی کے غائب ہونے کی وجہ کیا ہے۔ سائنسدان اور ماہرین ارضیات ممکنہ زیر زمین تبدیلیوں یا ماحولیاتی نقصان کی تلاش کر رہے ہیں جس کی وجہ سے یہ اچانک غائب ہو سکتا ہے۔

111
مقامی ڈیم سے برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نعش کو ضروری لوازمات کی ادائیگی کیلئے تحویل میں لیا گیا جس کے بعد آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ میں کیس درج کر لی گئی اور تحقیقات بڑے پیمانے پر جاری ہے۔

112
وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ایک "انفرادی مسئلہ" ہے اور جب دو عالمی رہنما ملتے ہیں تو ایسے معاملات پر بات نہیں ہوتی۔ وہ اپنے حالیہ دورہ امریکہ کے دوران وزیر اعظم مودی کی میڈیا سے بات چیت کا حوالہ دے رہے تھے جب ان سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ بات چیت اور اڈانی گروپ کے بارے میں جاری تنازعہ کے بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے کہا "نریندر مودی جی، یہ کوئی ذاتی معاملہ نہیں ہے۔ یہ ملک کا معاملہ ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم مودی نے امریکی پریس کو بتایا کہ بزنس ٹائیکون گوتم اڈانی ان کے دوست ہیں وہ ٹرمپ سے ان کے بارے میں کچھ نہیں پوچھیں گے۔ گاندھی نے مزید الزام لگایا کہ اڈانی کے خلاف امریکہ میں "بدعنوانی اور چوری" کا مقدمہ زیر التوا ہے۔ انہوں نے کہا "اور ہمارے وزیر اعظم کیا کہتے ہیں، یہ ایک انفرادی معاملہ ہے اور ہم اس پر بات نہیں کرتے! اگر وہ واقعی ہندوستان کے وزیر اعظم ہوتے تو ٹرمپ سے اس معاملے کے بارے میں پوچھتے اور انہیں بتاتے کہ وہ اس کی انکوائری کرائیں گے اور اگر ضرورت پڑی تو انہیں (امریکہ) انکوائری کے لیے بھیجیں گے۔ لیکن نہیں، انہوں نے کہا کہ یہ ذاتی معاملہ ہے۔"

113
فورسز کے درمیان تال میل کو مضبوط بنانے اور آپریشنل کارکردگی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بردی نے جموں و کشمیر پولیس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کی مشترکہ سیکورٹی تیاریوں اور آپریشنل صلاحیتوں کا جائزہ لینے کے لیے بارہمولہ کا دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران، آئی جی پی بردی نے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بارہمولہ میں ایک اعلیٰ سطحی مشترکہ سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں بہتر تال میل، وسائل کے مشترکہ استعمال اور آپریشنل کارکردگی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں پولیس اور سی آر پی ایف کے سینئر افسران نے شرکت کی، جنہوں نے مشترکہ تعیناتی کی حکمت عملیوں، آپریشنل چیلنجوں کی سیکورٹی، اور ایم ایم اے کی تیاریوں پر غور کیا۔ آئی جی پی کشمیر نے امن و امان کو برقرار رکھنے میں دونوں فورسز کی کوششوں کو سراہتے ہوئے خطے کے سیکورٹی فریم ورک کو مضبوط بنانے کیلئے مسلسل تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ ودھی کمار بردی نے ایجنسی آپریٹرز گروپ کی آپریشنل تیاریوں اور صلاحیتوں کا بھی جائزہ لیا، انہوں نے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے ان کی اعلیٰ سطح کی تربیت اور پیشہ ورانہ مہارت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

114
کے خواہشمند ہر فرد کو حصہ بننے کی دعوت دی جاتی ہے"۔ پوسٹ میں مزید لکھا گیا کہ اس مہم کی شروعات التجا مفتی ریذیڈنسی روڈ، سرینگر کے دفتر سے کریں گے۔ اسی دوران اپنی پوسٹ میں التجا مفتی نے لکھا "شراب اور منشیات جموں وکشمیر میں زندگیوں اور خاندانوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ ہمیں اسے ختم کرنے کے لیے اکٹھا ہونا چاہیے اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔ سنیچر وار کو پی ڈی پی آفس سرینگر میں صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے کے درمیان شراب پر پابندی کیلئے پی ڈی پی کے بل کی حمایت حاصل کرنے کیلئے ایک دستخطی مہم کیلئے میرے ساتھ شامل ہوں"۔ یہ اقدام پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی فیاض احمد میر کے تجویز کردہ ایک بل کے بعد آیا ہے جس میں جموں وکشمیر میں شراب جیسی منشیات کے اشتہارات، فروخت، خرید، استعمال اور تیاری پر مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، فیروزپور ڈویژن میں درج ذیل کام کے لیے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے ای نیلامی کی دعوت دیتے ہیں:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-PnU25-4	07.03.2025 کو 12.30 بجے	بٹالہ، کوٹ کپورہ، بھٹنڈہ اور لدھیانہ ریلوے اسٹیشنوں پر تنخواہ اور استعمال کے بیت الخلاء کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG25-5	10.03.2025 کو 11.30 بجے	جیمکرن، بھٹنڈہ، ترن تارن، ساہیوال، کرتارپور، آر سی ایف-کپورتھلہ، بائٹ، تلوارہ، شیروڈ، گہرا، جالندھر، موگا، جگراؤں، فیروزپور سٹی اور فاضلکا ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹالز کے ٹھیکوں کی الاٹمنٹ۔
AEFZR-WVM25-5	10.03.2025 کو 11.00 بجے	فرید کوٹ، ملوٹ، فیروزپور کینٹ، امرتسر اور پٹھانکوٹ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی فراہمی اور آپریشن کے لیے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
AEFZR-PRKG25-4	10.03.2025 کو 11.00 بجے	کپورتھلہ ریلوے اسٹیشن پر پارکنگ میں ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
AEFZR-MPS25-4	10.03.2025 کو 11.30 بجے	فرید کوٹ اور لکھنو ریلوے اسٹیشنوں پر ملٹی پرپز اسٹال (MPS) کے لیے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
AEFZR-CTG25-6	11.03.2025 کو 10.30 بجے	[illegible] ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹالوں کا ٹھیکہ پر الاٹمنٹ۔
AEFZR-WVM25-6	11.03.2025 کو 11.00 بجے	لکھنو، پٹھان کوٹ کینٹ اور ادھم پور ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی فراہمی اور چلانے کے لیے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کے لیے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

588/2025 نمبر MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 Date:21.02.2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروزپور، صدر جمہوریہ بھارت کے ذریعہ اور ان کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 11-03-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر/ ونگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
14-02-2025	25-02-2025	11-03-2025 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	315-2024-25 ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر کینٹ۔ پٹھانکوٹ سیکشن پر پی کیو آر ایس کی سوئی پٹھ، الاوپور، کالا بکرا اور بھوگپور سیروال یارڈ لائنوں پر سیمپر خوشت 8.415 ٹریک کلومیٹر ایم +4 سے بڑھا / ایم +8 تک کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,28,38,782.26	2,14,200.00	60 دن	06 مہینے

خصوصی تکنیکی معیارات: "پی کیو آر ایس/ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی آر میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، ٹمپنگ، لائننگ کرنا ٹریک کو نئے سرے سے کمپیکٹ کرنا۔ ٹمپنگ مشین ریلاسٹ سکریننگ، ریگولیٹنگ مشین جیسی ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورکس اور پی۔ 28 کے ذریعہ پی آر شامل ہیں۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	316-2024-25 ADEN-JRC	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر کینٹ کے سیکشن میں الیکٹروک ٹاپ ریل گیر فیس لیوبریکیٹر 62 نمبر (62x12x5 سال = 3720 مہینے) کا کام

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
7,98,27,625.80	5,49,100.00	90 دن	60 مہینے

خصوصی تکنیکی معیارات: "صرف ٹریک وینڈ لیوبریکیٹر کیلئے آر ڈی ایس او منظور شدہ فرمیں ہی اس میں حصہ لے سکتے ہیں، ویلڈیٹی تاریخ کے منظور شدہ سرٹیفکیٹ کی کاپی ٹینڈر کے ساتھ پیش کی جائے۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
3	317-2024-25 ADEN-LDH	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ لدھیانہ کینٹ کے سیکشن میں الیکٹروک ٹاپ ریل گیر فیس لیوبریکیٹر 19 نمبر (19x12x5 سال = 1140 مہینے) کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
2,45,10,000.00	2,72,600.00	90 دن	60 مہینے

خصوصی تکنیکی معیارات: "صرف ٹریک وینڈ لیوبریکیٹر کیلئے آر ڈی ایس او منظور شدہ فرمیں ہی اس میں حصہ لے سکتے ہیں، ویلڈیٹی تاریخ کے منظور شدہ سرٹیفکیٹ کی کاپی ٹینڈر کے ساتھ پیش کی جائے۔"

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

ٹینڈر نوٹس نمبر: 315,315-2024-25-ADEN-JRC & 317-2024-25-ADEN-LDH مورخہ 20-02-2025

579/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

I SYED HUSSAIN F/O MUSKAAN SYED WANT TO CHANGE MY DAUGHTERS NAME FROM MUSKAAN SYED TO TATHEER ZAINAB HENCEFORTH SHE SHALL BE KNOW AS TATHEER ZAINAB IN THIS REGARD HE/SHE MY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITHIN SEVEN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

PUBLIC NOTICE

THE PDD CONSUMER ID NO. 345355380 HAS BEEN IN THE PROCESS OF TRANSFER FROM LATE ABDUL AHMAD SHAH TO SHAKEEL AHMAD SHEIKH R/O SHOON BUDGAM IN THIS REGARD HE/SHE MY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITHIN SEVEN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

PUBLIC NOTICE

I NISAR AHMAD KOCHEY S/O SABIK NISAR WANT TO CHANGE MY WARDS NAME FROM SABIQ NISSAR TO SABIK NISAR IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITHIN SEVEN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

I PARVAIZ AHMAD MIR R/O SUDARGUND TEHSIL ISHGAM HAS LOST MY 8TH PASS CERTIFICATE NOW I WANT TO GET DUPLICATE OF THE SAME IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITHIN SEVEN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B) DIVISION KRALPORA

Email ID:- eernbkralpora@gmail.com

FINAL NOTICE

M/S Maroof Ahmad Khan
S/o Bashir Ahmad Khan
R/o Damni Sarkuli Kalaroos Kupwara

No:- DIV-KRP-3715-18 Dt:-19-02-2025

Subject:- Upgradation of Bara Mohalla Link road at Chowkibal

Reference:- Executive Engineer R&B Division Kupwara's Allotment No. 6130-33 dated 12-09-2023

The above subjected work stands allotted to you vide above referred allotment. You were supposed to start the work on 12/09/2023 and complete the work within 21 days from the reckoned date but you have not completed the work till date. There are apprehensions of lapse of the available funds for the above mentioned work due to your non-serious approach. The higher authorities have viewed the non-completion of sthese works very seriously. Despite of the repeated reminders from the divisional as well as sub-divisional office, you have turned deaf ear to the directions.

Keeping in view the importance of the work, you are time and again directed to start the work within 02 days from the issuance of this notice failing which the action under rules will be initiated against you at your own risk and cost.

DIPK-12230/24
Dtd. 20-02-2025

Sd/-Executive Engineer
PW (R&B) Division Kralpora

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-I صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈرس کیلئے اوپن ای۔ٹینڈرس) طلب کرتے ہیں اور تکمیل کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 11.03.2025 تک 15:00 گھنٹے، بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں۔ ٹینڈر کیخلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ زیادہ معلومات کیلئے لاگ www.ireps.gov.in

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ / وقت
17.02.2025	25.02.2025	11.03.2025 / 15:00 بجے

ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
312-2024-25 BGGM-DRM FZR	بڈگام میں ڈی ای ایم یو کار شیڈ میں بنیادی سہولیات کے منصوبے اور سدھار کا بقیہ کام اور کشمیر گھاٹی کے 6 موجودہ RPF بیرکوں میں سدھار یعنی BAHL-BRLM سیکشن میں بارہمولہ، بڈگام، پامپور، کھنہ بل، اننت ناگ اور قاضی گنڈ ریلوے اسٹیشنوں پر بھی RPF بیرکوں میں سدھار۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
95,81,036.46	1,91,600	60 دن	12 مہینے

مساوی کام کی قسم: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"

بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی ٹینڈر کیلئے جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔

584/2025 770-W/169/WA/FZR/2024 تاریخ:18.02.2025

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
DEPARTMENT OF RURAL DEVELOPMENT AND PANCHAYATI RAJ

OFFICE OF THE PANCHAYAT SECRETARY BRAMRI-B

Notice

Through the medium of this notice the general public is hereby informed that Panchayat Halqa Bramri-B is going for Auction of Standing Poplar trees located near Panchayat Ghar Bramri-B. The Auction will be conducted in accordance with all applicable rules and regulations.

Details of the Auction

1. Date of Auction: 27-02-2025
2. Time: 11.30 A.M
3. Venue: Panchayat Ghar Bramri-B, Drugmulla, Kapwara.
4. Location of Trees: Near Panchayat Ghar Bramri-B.

The trees available for auction include 12 poplar trees and bidders are invited to inspect the trees prior to the auction.

Terms and Conditions

1. This auction is open to all qualified bidders and we look forward to your participation.
2. All interested bidders must register before the auction begins.
3. The successful bidder will be responsible for the removal of trees within 10 days from the final auction date.
4. The successful bidder is responsible for any accidental or incidental occurrences. They must also ensure that the labourers or any working staff engaged by the bidder has insurance and any type of medical emergency will be the sole responsibility of bidder.
5. The interested bidders have to deposit an amount of Rs.50,000(Rupees Fifty Thousand only) in the form of draft in favour of Block Development Officer Drugmulla before the start of auction. No cash or cheque will be entertained.
6. The auction will remain open for 10 days, during which the existing bidders can increase the bid amount by at least 10% of the previous highest bid in each case.
7. Anyone who remains absent on the day of the auction will not be allowed to participate in the bidding under any circumstances.
8. The successful bidder has to deposit the auctioned amount before cutting down the trees.
9. In case the Successful bidder does not deposit the amount on time, his deposit amount of Rs 50,000 will be forfeited. He shall not have any claim for refund of deposit amount in any circumstance.

For further assistance, call on +917780809460.

DIPK-12227/24
Dtd. 20-02-2025

Panchayat Secretary
Bramri B

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE)Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

Cancellation Notice

Subject: Construction of Gravel Packed Production Tube Well at Dadsara Tral Pulwama under Jal Jeevan Mission (JJM).

Reference: This office e.NIT No.63/JS-PHE/GWDS/Ms. 2024-25, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/24-25/Corrs./ 12298-12311, dated: 14-02-2025 Bearing Tender ID 2025_PHE_272618_1.

Due to the technical reasons, the above subject mentioned work issued by this office under reference, is hereby cancelled.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK-12245/24
Dtd. 20-02-2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division Srinagar
Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir

GIST of e-Tender

e-NIT No: MDSK/TS /2024-25/101 Date 20.02.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on item rate basis from registered contractors/Firms for the below mentioned work: -

Name of the Work	Cost of T.D	Estd. Cost	Bid Security	Position
SITC of Horizontal Multistage Pumping Unit, along with allied works for Bore well no 52, 94 and 110 under National Mission on Saffron.	200 .00	12,77,340	25546	Approved under NMS

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below :-

01	Publish date	20.02.2025 (18:00hrs)
02	Period of downloading of bidding document	20.02.2025 (18:30hrs)
03	Bid submission start date	20.02.2025 (18:55hrs)
04	Bid submission end date	27.02.2025 (18:55hrs)
05	Date and time of opening of bids (online)	28.02.2025 (14:00hrs)

Sd/- Executive Engineer,
Machinery DivisionSrinagar

DIPK-12232/24
Dtd. 20-02-2025

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ملک وملت اسلامیہ کو الجھائے رکھنے کی ایک اور کوشش

تحریر
عمیر کوثی ندوی

بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی طرف سے کثرت ازدواج اور نکاح حلالہ پر پوری طرح سے پابندی عائد کرنے کے لئے داخل کردہ مفاد عامہ کی عرضی سمیت اس تعلق سے داخل کردہ چار درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت، وزارت قانون و انصاف، خواتین و بچوں کی فلاح وبہبود کی وزارت اور تمام فریقوں سے جواب طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے نکاح متعہ اور نکاح مسیار (مخصوص مدت کے لئے شادی کا معاہدہ) پر بھی مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس معاملے پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس دیپک مشرا، جسٹس اے ایم کھانولکر اور جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے اٹارنی جنرل سے اس معاملے میں عدالت کا تعاون کرنے کے لئے بھی کہا ہے۔ زیر بحث معاملہ میں جن لوگوں نے مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے ان میں بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اشونی کمار اپادھیائے کے علاوہ ثمینہ، نفیسہ خان، معلم محسن بن حسین کے نام شامل ہیں۔ مفاد عامہ کی درخواست میں تعدد ازدواج، نکاح حلالہ، نکاح متعہ اور نکاح مسیار کو غیر آئینی قرار دیے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مسلم پرسنل لاء (شریعت) درخواست ایکٹ، 1937 کی دفعہ 2 کے لیے آئین کے آرٹیکل 21، 15، 14 اور 25 کی خلاف ورزی کرنے والا قرار دیا جائے۔ تعزیرات ہند کے 1860 کے التزام تمام ہندوستانی شہریوں پر یکساں طور سے لاگو ہوں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ طلاق ثلاثہ تعزیرات ہند کی دفعہ 498اے کے تحت ایک ظلم ہے۔ نکاح حلالہ تعزیرات ہند کی دفعہ 375 کے تحت عصمت دری اور تعدد ازدواج تعزیرات ہند کی دفعہ 494 کے تحت ایک جرم ہے۔ سپریم کورٹ نے تعدد ازدواج اور حلالہ کے خلاف دائر مفاد عامہ کی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے اس معاملے کو وسیع تر آئینی بنچ کو بھیج دیا ہے جو معاملے کی تفصیلی سماعت کے بعد یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا تعدد ازدواج اور حلالہ بھی طلاق ثلاثہ (طلاق بدعت) کی طرح غیر قانونی ہیں۔

اس موقع پر یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ اس سے قبل گزشتہ برس طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت بھی سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے کی تھی۔ پانچ رکنی اس آئینی بنچ کی صدارت اس وقت کے چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر نے کی تھی۔ اس میں چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر کے علاوہ جسٹس کورین جوزف، جسٹس روہنٹن ایف نریمن، جسٹس ادے امیش للت اور جسٹس عبدالنذیر شامل تھے۔ طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت کے آغاز میں ہی چیف جسٹس نے کہہ دیا تھا کہ عدالت اس معاملے پر سماعت کرے گی کہ طلاق بدعت اسلام کا اصل حصہ ہے یا نہیں؟

اسی طرح آئینی بنچ نے یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ وہ طلاق بدعت کی آئینی موزونیت پر ہی سماعت کرے گی، تعدد ازدواج پر فی الوقت غور نہیں کیا جائے گا۔ اس معاملہ کی سماعت کے بعد آئینی بنچ نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ اس فیصلہ کے بعد مرکزی حکومت نے قانون سازی کی طرف قدم بڑھایا اور مسلم خواتین (شادی کے حقوق کا تحفظ) بل 2017 "The Muslim Women (Protection of Rights on Marriage) Bill, 2017" کے عنوان سے ایک ایسا بل تیار کیا گیا جس سے ماہرین قانون بھی اتفاق نہیں کرتے۔ اس بل کے تعلق سے واضح الفاظ میں کہا گیا کہ یہ بل نہ صرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے بلکہ یہ ملک کے دستور اور سپریم کورٹ کے مذکورہ فیصلہ کے بھی خلاف ہے۔ سردست یہ بل لوک سبھا سے پاس ہو کر راجیہ سبھا میں ہے۔ مسئلہ ملک گیر سطح پر زیر بحث ہے اور مسلمانان ہند اپنی تشویش اور عدم اتفاق کا اظہار کر رہے ہیں، وہ اسے راست طور پر شریعت اسلامیہ میں مداخلت تصور کر رہے ہیں۔

مسلم خواتین جن کے بارے میں حکمراں طبقہ نے یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی تھی کہ وہ اس بل کے ساتھ ہیں اور حکمراں طبقہ ان کا مسیحا ہے وہ بھی کھل کر اس کی مخالفت کر رہی ہیں اور بلند آواز سے کہہ رہی ہیں کہ وہ اسلام کے ساتھ ہیں اور اسلام کے دائرہ میں رہ کر مطمئن و محفوظ ہیں۔ یہی نہیں، ملک کے سنجیدہ اور ہوش مند شہری بھی اس پر اپنی ناپسندیدگی اور عدم اتفاق کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس کی خامیوں اور خلاف آئین ہونے کی بات کر رہے ہیں اور اسے واپس لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان سب سے ماوراء، حکمراں طبقہ اپنی بات پر اڑا ہوا ہے اور اپنی راہ پر گامزن ہے۔ اس وقت اس کی گہری دلچسپی ملک اور ملک کے شہریوں کے مسائل کو حل کرنے اور ان وعدوں کو پورا کرنے میں نہیں ہے جن کے ذریعہ اس نے ملک کے عوام کا ووٹ حاصل کیا تھا بلکہ اس کی اصل دلچسپی تو اسلام کو نشانہ بنانے اور مسلمانوں کے شیرازے کو منتشر کرنے میں ہے۔ حکمراں طبقہ کے سبرامنیم سوامی جیسے لیڈروں نے تو بہت پہلے کہہ دیا تھا کہ وہ فقہی اختلافات کی بنیاد پر مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے اور اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس وقت سے اس وقت تک یہی ہو رہا ہے۔ طلاق ثلاثہ میں بھی مفاد عامہ کا سہارا لیا گیا اور اس معاملہ میں بھی اس کا سہارا لیا گیا۔ حالانکہ دستور میں یہ گنجائش اس لئے تو نہیں تھی۔ بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی ہی اگر بات کی جائے جنھوں نے اس بار مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے اور ان کی عرضی کی وجہ سے اس وقت مذکورہ معاملہ سپریم کورٹ کے زیر سماعت آیا ہے۔ اس سے پہلے خود سپریم کورٹ نے مفاد عامہ کے معاملہ میں ان کی سرزنش کی تھی۔ 16 دسمبر 2016 کی خبر ہے کہ اشونی کمار اپادھیائے کے ذریعہ مفاد عامہ کی ایک عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ مفاد عامہ کی بار بار عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ عدالت کوئی سیاسی میدان نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے ان سے کہا تھا کہ کیا آپ سپریم کورٹ میں بی جے پی کے لئے مہم چلا رہے ہیں۔

جواب تو ایک ہی ہے!

عالم نقوی

وقت کے سوال خواہ کتنے ہی مختلف کیوں نہ ہوں جواب تو بس ایک ہی ہے: ظلم کا خاتمہ اور انصاف کی بحالی! لیکن یہ ہو تو کیونکر ہو؟ قیادت اور رہنمائی کی باگ ڈور جن کے ہاتھوں میں ہونی چاہیے اُن کی اکثریت ٹُک ٹُک دیدم، دم نہ کشیدم کا مصداق بنی ہوئی ہے اور اقلیت، یا تو بے حس اور بے خبر ہے یا پھر جیتے منہ آتی باتیں! عملی کام اور کمترین پیمانے ہی پر سہی عملی رہنمائی، برائے نام ہے۔ ایسے میں یا تو رویش کمار، ابھیسار شرما، اپوروانند جھا اور رام پنیانی جیسے مٹھی بھر لوگ نظر آتے ہیں یا پھر حال ہی میں دلتوں نے کسی منظم قیادت اور کسی طاقتور لیڈر کے بغیر وہ کر دکھایا ہے جس کی کوئی دوسری نظیر ہمیں تو کہیں نظر نہیں آتی۔ سبھی محروم، مظلوم اور مقہور طبقوں کا سماجی اتحاد، مستقبل میں بھی اس کارنامے کو دوہرا سکتا ہے بشرطیکہ ہم خود غرض اور مفاد پرست قیادت کی ایک نہ سنیں۔ سبھی مشکل اور ہوش ربا سوالوں کا جواب یہ ہے کہ ہر پریشانی اور مصیبت اپنے ساتھ، ایک نہیں، بہت سی آسانیاں اور راحتیں بھی ساتھ لاتی ہے کہ۔۔ اِنَّ مَعَ العُسرِ یُسراً۔ فَاِنَّ مَعَ العُسرِ یُسراً۔۔ کے یہی معنی ہیں جو ہم اس سے پہلے بھی اپنے بیدار قارئین کے گوش گزار کر چکے ہیں۔ فرقہ وارانہ، نسلی و مسلکی فسادات ہوں یا ہولوکاسٹ، پوگروم اور نسل کشی، مستضعفین فی الارض کے لیے کوئی نئی بات نہیں۔ معلوم دنیا کی تاریخ میں بہت دور نہ بھی جائیں تو صرف پچھلے ڈیڑھ دو سو برس کی تاریخ میں عبرت کے بے شمار نمونے ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اٹھارہ سو ستاون اور انیس سو بیس کے آس پاس، انیس سو سینتالیس اور اُس کے اطراف، پھر انیس سو نوے سے دونوں طرف متصل برسوں میں غیر منقسم ہندستان، ترک امپائر، وسطی اور مغربی ایشیا نیز یورپ کے بلقان اور قفقاز علاقوں میں جو کچھ ہو چکا ہے اُس کی تفصیلات کسی صیغہ راز میں نہیں تاریخ کے اوراق پر اظہر من الشمس ہیں۔ غزہ، بوسنیا، افغانستان، عراق، شام اور یمن، میانمار اور کشمیر جنت نظیر میں لکھی جانے والی ظلم و وحشت کی داستانیں کون نہیں جانتا! کیا آنے والے برسوں میں خدانخواستہ وطن عزیز میں بھی یہی تاریخیں پھر سے دوہرائی جانے والی ہیں؟ اگر مستقبل قریب اس کا جواب اثبات میں لے کر آنے والا ہے تو بھی مایوسی کفر ہے۔ خود غزہ اور عراق، سیریا اور یمن اس کا ثبوت ہیں! کرہ ارض سے ہر ذی حیات کا خاتمہ اور پہاڑوں کا چٹیل میدان بن جانا تو قیامت میں طے ہے لیکن اُس سے پہلے ایک بار اس زمین کا عدل و قسط سے بھرنا بھی مقدر ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم ظلم کے خاتمے اور انصاف کے قیام کے لیے کیا کر رہے ہیں؟ پوری دنیا اور پورا ملک تو در کنار ہم میں سے کوئی بھی صرف اپنی بستی اپنے محلے اور اپنے خاندان کو بھی پوری طرح تبدیل کر دینے پر قادر نہیں۔ ہم صرف اور صرف اپنی ذات پر قدرت رکھتے ہیں۔ لہٰذا ہر پل، ہر لمحہ، ہر گھڑی ہماری صرف ایک ہی ذمہ داری ہے اور وہ یہ کہ ہم خود کو جھوٹ، ظلم اور بدعنوانی (کرپشن) سے پاک بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔ ہم ٹرمپوں، مودیوں، یوگیوں اور یاہوؤں سے زمین کو پاک کرنے کی طاقت نہیں رکھتے لیکن ہم اپنے آپ کو اور اپنے کردار کو مودی، یوگی، ٹرمپ اور یاہو کی ذات اور کردار کا نمونہ بننے سے باز رکھنے کی طاقت بہر حال رکھتے ہیں! لہٰذا حالات کا ماتم کرنے، رونے اور کڑھنے کے بجائے ہمیں بس خود کو بدلنے میں ہمہ دم مصروف رکھنا چاہیے۔ ہمارا کام اسی کوشش میں مصروف رہنا اور اپنے زیر اثر افراد کو بھی اسی کوشش میں مصروف رکھنا ہے۔ اور بس۔ نتیجہ صرف اُس خالق مالک اور پالنہار کے اختیار میں ہے جو سب جانتا بھی ہے اور سب کے کیے کا ریکارڈ بھی رکھتا ہے اور جو وقت آنے پر سبھی فرعونوں، نمرودوں، قارونوں، اور یزیدوں کو اُس برے انجام سے ہمکنار کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے جو وقت کے سبھی جھوٹوں، غاصبوں، منافقوں اور ظالموں کا مقدر ہے! ان شاء اللہ۔ تو آئیے ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم خود کبھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ ہم جانتے بوجھتے ہوئے سچ کو نہیں چھپائیں گے۔ نہ ہم خود کسی پر ظلم کریں گے نہ حتی المقدور کسی پر ظلم ہونے دیں گے۔ نہ ہم بدعنوانی میں ملوث ہوں گے نہ کرپٹ لوگوں کی تائید اور حمایت کریں گے۔ اگر ہم صرف اپنے آپ کو جھوٹ بولنے اور ظلم کرنے سے روک لیں تو یاد رکھیے کل ہمارا ہے۔

واقعۂ معراج اور اس کے مشاہدات

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

یوں تو چشم فلک نے چمنستان دہر میں ہزاروں سانحات کا مشاہدہ کیا، چرخ نادرہ کار نے سیکڑوں دفعہ انسانیت کی بزم آرائی کی، عالم رنگ و بو میں بیسیوں عظیم الشان، تاریخ ساز اور انقلاب آفریں واقعات رونما ہوئے اور تا قیامت ہوتے رہیں گے؛ مگر سفر معراج کے مانند کوئی سفر، معجزۂ معراج کے مثل کوئی معجزہ اور واقعہ معراج کی طرح کوئی واقعہ نہ کبھی پیش آیا اور نہ پیش آ سکتا ہے۔
اس حیرت انگیز واقعہ کی کچھ تفصیلات اور اس اہم ترین سفر کے بعض مشاہدات کا سبق آموزی اور عبرت پذیری کے لیے اختصار کے ساتھ یہاں ذکر کیا جا رہا ہے۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ تعالی علیہ (تابعی) حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت مالک ابن صعصعہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسراء اور معراج کی رات کے احوال و واردات کی تفصیل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: "اس رات میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا اور بعض موقعوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ" میں لیٹنے کا ذکر فرمایا۔ کہ اچانک ایک آنے والا (فرشتہ) میرے پاس آیا اور اس نے (میرے جسم کے) یہاں سے یہاں تک کے حصہ کو چاک کیا۔ یعنی میرا سینہ چاک کر کے میرے دل کو نکالا، اس کے بعد میرے سامنے سونے کا ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا اور اس میں میرے دل کو دھویا گیا، پھر دل میں (اللہ کی عظمت و محبت یا علم و ایمان کی دولت) بھری گئی اور پھر دل کو سینہ میں اس کی جگہ رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد سواری کا ایک جانور لایا گیا جو خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا، یہ جانور سفید رنگ کا تھا اور اس کا نام براق تھا (اس کی تیز رفتاری کا یہ عالم تھا کہ) جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی وہاں اس کا ایک قدم پڑتا تھا، مجھے اس پر سوار کیا گیا، اور جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ میں آسمان دنیا (یعنی پہلے آسمان) پر پہنچا، جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو (دربان فرشتوں کی طرف سے) پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں پھر پوچھا گیا: اور تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کے بعد سوال کیا گیا! ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا (یا از خود آئے ہیں) جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا بلائے ہوئے آئے ہیں۔ تب ان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت آدم علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ تمہارے باپ (یعنی جد اعلی، آدم ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا! میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر دوسرے آسمان پر آئے، انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پھر وہی سوال ہوا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: میں ہوں۔ پھر پوچھا گیا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب دربان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یحیی اور عیسی علیہ السلام کھڑے ہیں جو ایک دوسرے کے خالہ زاد بھائی تھے۔
جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یحیی ہیں اور یہ عیسی ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے دونوں کو سلام کیا اور دونوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور تیسرے آسمان پر آئے انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو وہی سوال و جواب ہوا، اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں تیسرے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یوسف علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یوسف ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چوتھے آسمان پر آئے، وہاں بھی سوال و جواب کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ادریس ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا، اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور پانچویں آسمان پر آئے، وہاں بھی فرشتوں سے گفتگو کے بعد دروازہ کھولا گیا، جہاں حضرت ہارون علیہ السلام تشریف فرما تھے، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ہارون ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چھٹے آسمان پر آئے، یہاں بھی فرشتوں کا وہی مکالمہ ہوا۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں چھٹے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ موسیٰ ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جب میں آگے بڑھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رونے لگے، پوچھا گیا: آپ کیوں روتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ایک نوجوان جس کو میرے بعد رسول بنا کر دنیا میں بھیجا گیا اس کی امت کے لوگ میری امت کے لوگوں سے کہیں زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔ بہر حال (اس چھٹے آسمان سے گزر کر) جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور ساتویں آسمان پر آئے، انہوں نے آسمان کا دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں۔ پھر پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب ان فرشتوں نے کہا ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں ساتویں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل نے کہا: یہ تمہارے باپ (مورث اعلی) ابراہیم علیہ السلام ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد سدرۃ المنتہی تک پہنچایا گیا، میں نے دیکھا کہ اس کے پھل یعنی بیر، مقام ہجر کے (بڑے بڑے) مٹکوں کے برابر تھے اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، جبرائیل علیہ السلام نے (وہاں پہنچ کر) کہا: یہ سدرۃ المنتہی ہے! میں نے وہاں چار نہریں بھی دیکھیں، دو نہریں تو باطن کی تھیں اور دو نہریں ظاہر کی تھیں، میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ دو طرح کی نہریں کیسی ہیں؟ جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: یہ باطن کی دو نہریں جنت کی ہیں اور یہ ظاہر کی دو نہریں نیل اور فرات ہیں، پھر مجھ کو بیت المعمور دکھلایا گیا اور اس کے بعد ایک پیالہ شراب کا، ایک پیالہ دودھ کا اور ایک پیالہ شہد کا میرے سامنے لایا گیا (اور مجھے اختیار دیا گیا کہ ان تینوں میں سے جس چیز کا پیالہ پسند ہو لے لوں) چنانچہ میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا، جبرائیل علیہ السلام نے (یہ دیکھ کر کہ میں نے دودھ کا پیالہ کو اختیار کیا) کہا: دودھ فطرت ہے اور یقیناً تم اور تمہاری امت کے لوگ اسی فطرت پر (قائم و عامل) رہیں گے (اور جہاں تک شراب کا معاملہ ہے تو وہ ام الخبائث اور شر و فساد کی جڑ ہے) اس کے بعد وہ مقام آیا جہاں مجھ پر (ایک دن اور ایک رات کی) پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ پھر (جب ملاء اعلی کا میرا سفر تمام ہوا اور درگاہ رب العزت سے) میں واپس ہوا تو ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رخصت ہو کر چھٹے آسمان پر، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان سے رخصت ہونے لگا) تو انہوں نے پوچھا: تمہیں کس عبادت کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ (ہر شب و روز میں) پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (یہ سن کر) کہا تمہاری امت (نسبتاً کمزور قوی رکھنے کے سبب یا کسل و سستی کے سبب) رات دن میں پچاس نمازیں ادا نہیں کر سکے گی، اللہ کی قسم، میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں (کہ عبادت الہی کے راستہ میں مشقت و تعب برداشت کرنا ان کی طبیعتوں پر کس قدر بار تھا) اور بنی اسرائیل کی اصلاح و درستی کی سخت ترین کوشش کر چکا ہوں (لیکن وہ اصلاح پذیر نہ ہوئے باوجودیکہ ان کے قوی تمہاری امت کے لوگوں سے زیادہ مضبوط تھے، تو پھر تمہاری امت کے لوگ اتنی زیادہ نمازوں کی مشقت کیسے برداشت کر سکیں گے لہٰذا تم اپنے پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے حق میں تخفیف اور آسانی کی درخواست کرو۔ چنانچہ میں (اپنے پروردگار کی بارگاہ میں) دوبارہ حاضر ہوا اور میرے پروردگار نے میرے عرض کرنے پر (دس نمازیں کم کر دیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان کو بتایا کہ دس نمازیں کم کر کے چالیس نمازیں رہنے دی گئی ہیں) لیکن انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا (کہ میں پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں، تمہاری امت کے لوگ چالیس نمازیں بھی ادا نہیں کر سکیں گے، اب پھر بارگاہ رب العزت میں جا کر مزید تخفیف کی درخواست کرو (چنانچہ میں پھر بارگاہ الہی میں حاضر ہوا اور (چالیس میں سے) دس نمازیں کم کر دی گئیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الہی میں حاضر ہوا اور (تیس میں سے) دس نمازیں کم کر دی گئیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الہی میں حاضر ہوا اور مزید پانچ نمازوں کی تخفیف کر کے مجھ کو ہر شب و روز میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا کہ اب تمہیں کیا حکم ملا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ اب مجھے رات دن میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ تمہاری امت کے اکثر لوگ (پوری پابندی اور تسلسل کے ساتھ) دن رات میں پانچ نمازیں بھی نہیں پڑھ پائیں گے، حقیقت یہ ہے کہ میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کی اصلاح و درستی کی سخت کوشش کر کے دیکھ چکا ہوں (وہ تو اس سے بھی کہیں کم عبادت الہی پر عامل نہیں رہ سکے تھے) لہٰذا تم پھر پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے لئے (پانچ نمازوں میں بھی) تخفیف کی درخواست کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ اس موقع پر میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا) کہ میں بار بار اپنے پروردگار سے تخفیف کی درخواست کر چکا ہوں، اور مجھ کو شرم آتی ہے (اگر چہ امت کی طرف سے پانچ نمازوں کی بھی پابندی نہ ہو سکنے کا گمان ہے مگر مزید تخفیف کی درخواست کرنا اب میرے لئے ممکن نہیں ہے) میں اپنے پروردگار کے اس حکم کو (برضاء و رغبت) قبول کرتا ہوں (اور اپنا اور اپنی امت کا معاملہ اس کے سپرد کر دیتا ہوں کہ وہ اپنی توفیق و مدد سے امت کے لوگوں کو ان پانچ نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائے)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اس گفتگو کے بعد) جب میں وہاں سے رخصت ہوا تو (اللہ تعالی کی طرف سے) یہ ندائے غیبی آئی: میں نے (پہلے تو) اپنے فرض کو جاری کیا اور پھر (اپنے پیارے رسول کے طفیل میں اپنے بندوں کے حق میں تخفیف کر دی (مطلب یہ کہ اب میرے بندوں کو نمازیں تو پانچ ہی پڑھنی پڑیں گی لیکن ان کو ثواب پچاس نمازوں کا ملے گا" (بخاری و مسلم)

:1 حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ معراج کے لیے تشریف لے گئے تو وہاں آپ کا ایک نبی اور کئی نبیوں کے پاس سے گزر ہوا، ان میں سے کسی نبی کے ساتھ ان کی پوری امت تھی، کسی کے ساتھ ایک جماعت تھی، کسی کے ساتھ کوئی نہ تھا، یہاں تک کہ آپ کا گزر ایک بڑے گروہ سے ہوا، تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، آپ اپنے سر کو بلند کیجئے اور دیکھیے: تو یکایک میں نے ایک بہت بڑا گروہ دیکھا جس نے آسمان کے کناروں کو اس جانب سے اس جانب تک گھیر رکھا تھا، مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے اور اس کے سوا آپ کی امت میں ستر ہزار اور ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے، پھر آپ ﷺ گھر میں تشریف لے گئے اور لوگ آپ سے اس کی بابت نہیں پوچھ سکے اور نہ ہی آپ نے ان کے سامنے اس کی تفسیر بیان کی، چنانچہ ان میں سے بعض صحابہ نے کہا: شاید وہ ہم ہی لوگ ہوں اور بعض نے کہا: شاید ہماری وہ اولاد ہیں جو فطرت اسلام پر پیدا ہوئیں۔ لوگ گفتگو کر ہی رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ باہر نکل آئے اور فرمایا: "یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ بدن پر داغ لگواتے ہیں اور نہ جھاڑ پھونک اور منتر کرواتے ہیں اور نہ ہی بدفالی لیتے ہیں، وہ صرف اپنے رب پر توکل و اعتماد کرتے ہیں"، اسی اثناء میں عکاشہ بن محصن نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: "ہاں"، (تم بھی انہی میں سے ہو) پھر ایک دوسرے شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "عکاشہ نے تم پر سبقت حاصل کر لی"۔ (جامع ترمذی؛ رقم الحدیث 2446)

:2 حضرت عمران بن حصین نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں رہنے والے اکثر غریب لوگ تھے اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا (شب معراج میں) تو وہاں عورتیں تھیں۔ (رواہ البخاری؛ رقم الحدیث 6546)

:3 سیدنا انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب مجھے معراج کرائی گئی تو میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جو اپنے چہروں اور سینوں کو چھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں،

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

Pre and Post-Hospitalization Expenses

Preventive Health Check-Up

Recharge Benefit

Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,